DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

DGPR BALOCHISTAN

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 537

DATED 20-06-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 20.06.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان ہائیر ایجوکیشن سیکٹر میں انقلاب کی جانب گامزن ہے، گورنر۔	جنگ ودیگراخبارات
02	تعلیمی اداروں کی بہتری اور سہولیات کی فراہمی کے لیے اقدامات کر رہے ہیں، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی۔	مشرق ودیگراخبارات
03	علی مدد جتک کی کوششوں سے پہلی بار سریاب ماسٹر پلان کی منظوری۔	مشرق ودیگراخبارات
04	بلوچستان میں لگی آگ کو بجھانے کی ضرورت اپوزیشن دہشتگردی کے خلاف ہم ایک پیج پر ہیں، حکومت۔	جنگ ودیگراخبارات
05	ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس کیچ کے تعلیمی ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت کو یقینی بنانے کا عزم۔	مشرق ودیگراخبارات
06	مطلوبہ دستاویزات کے بغیر مسافروں کو ٹکٹ جاری نہ کرنے کی ہدایت، ٹریول آئی سافٹ وئیر متعارف۔	مشرق ودیگراخبارات
07	بجٹ میں جاری اسکیمات کے لیے مختص رقم انتہائی کم ہے، گورنمنٹ کنٹریکٹرز۔	مشرق ودیگراخبارات
08	تیزاب گردی کا شکار ڈاکٹر ماہ نور کو مزید علاج کے لیے امریکہ بھجوانے کا فیصلہ۔	مشرق ودیگراخبارات
09	پائیدار امن کا قیام پولیس کے اولین ترجیح ہے، ایس ایس پی بارکھان۔	مشرق ودیگراخبارات
10	ڈی سی کوئٹہ کی زیرصدارت شیعہ کانفرنس کی نمائندوں کے ساتھ اجلاس۔	جنگ ودیگراخبارات
11	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج بجٹ پر بحث ہوگی۔	جنگ ودیگراخبارات
12	صوبائی سرکاری دفاتر کے اخراجات میں کروڑوں کے اضافے کا انکشاف۔	جنگ ودیگراخبارات
13	تربت آئی جی ایف سی ساؤتھ نے وومن ووکیشنل سنٹر افتتاح کیا۔	جنگ ودیگراخبارات
14	دہشت گردی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بلوچستان کو بدامنی وکرپشن سے پاک کرنے کا عزم کررکھا ہے، ارکان اسمبلی۔	جنگ ودیگراخبارات
15	حکومت ترقیاتی منصوبوں میں تبدیلیوں سے گریز کرے عوامی نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

پشاور سے کوئٹہ آنے والی جعفرایکسپریس بیچ راستے منسوخ، اغواء جنسی تشدد ور ہراسانی پر نوجوان کی خودکشی وزیراعلی کا نوٹس، بارکھان غیرت کے نام پر خاتون قتل، ڈیرہ بگٹی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی 4 ملزمان گرفتار، گوادر خام تیل لانے والے بحری جہاز میں آتشزدگی، کوئٹہ خاتون کی بچوں سمیت خود سوزی کی دھمکی، گلستان میں ڈرون تیاروں کی بمباری متعدد رہائشی کنٹینرز تباہ۔

مسائل:

چاول کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ صارفین شدید پریشانی کا شکار، بسیمہ آر ایچ سی میں ادویہ کی کمی سے مریضوں کو مشکلات کا سامنا، مسلم اتحاد کالونی کے برساتی نالے پر قبضہ ختم کرانے کا مطالبہ۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 20.06.2026

اداریہ :

روزنامہ سنچری میزان کوئٹہ نے" **کوئٹہ شہر میں ٹریفک کی روانیکیلئے اقدامات** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ٹریفک جام کا مسئلہ ایک عرصے سے چلا آرہا ہے گوکہ موجودہ دور میں اس کی بہتری کے لیے کچھ اقدامات کئے جارہے ہیں جن میں اکثر سڑکوں کی کشادگی نئی سڑک کی تعمیر کے ساتھ ساتھ ٹریفک سگنلز کو بھی بحال کرنے کے اقدامات شامل ہیں۔ گوکہ ایک ایسے اقدامات ہیں جن سے ٹریفک جام کا مسئلہ کافی حد تک ٹھیک ہوسکتا ہے۔ کیونکہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی اکثر سڑکیں ہزاروں کی آبادی کے لیے بنی تھیں لیکن اب چونکہ آبادی لاکھوں تک پہنچ گئی ہے اس کے ساتھ گاڑیوں، موٹرسائیکلوں اور دیگر ٹرانسپورٹ بھی زیادہ ہوگئی ہے جس کے لیے موجودہ سڑکیں ناکافی ہیں۔ اس پر ان ہی سطور میں پہلے بھی بارہا مرتبہ ذکر کیا جاچکا ہے کہ اس کا حل سڑکوں کی کشادگی، انڈر پاسز اور اوور ہیڈر برجز کا بنانا ہے۔ کیونکہ جب تک ایسا نہیں کیا جاتا یہ مسئلہ جوں کا توں رہے گا۔ اس کے ساتھ یہاں گاڑیوں، موٹرسائیکلوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور اب رہی سہی کسر زرنج نے پوری کردی ہے جب اتنی بڑی تعداد سڑکوں پر آئے گی تو وہ کیسے گزرے گی۔ یہ ایک بڑا سوالیہ نشان ہے؟

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے" **بلوچستان حکومت کا سیف سٹیز پروجیکٹ کا منصوبہ امن وامان کے قیام اور شہریوں کے تحفظ کیلئے بڑا اقدام** "عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے" Closure of media houses "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے" **بے روزگار میڈیا اور بلوچستان کے حقوق ترجیحات کا درست تعین** " عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 20 JUN 2026 Page No. 1

بلوچستان ہائیر ایجوکیشن سیکٹر میں انقلاب کی جانب گامزن ہو چکا، گورنر

بولان یونیورسٹی کا ہدف سالانہ 10 ہزار میڈیکل پروفیشنلز اور ٹیکنیشنز تیار کرنا ہے، وی سی سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ صوبہ بلوچستان ہائیر ایجوکیشن سیکٹر میں ایک تعلیمی انقلاب کی جانب گامزن ہو چکا ہے۔ ہم نے بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کے ذریعے میڈیکل ایجوکیشن میں تبدیلی کا آغاز کر دیا جس کا ہدف سالانہ 10 ہزار میڈیکل پروفیشنلز اور میڈیکل ٹیکنیشنز تیار کرنا ہے۔ فی الحال، یہ اقدام بولان میڈیکل یونیورسٹی شروع کیا گیا ہے، جو مکمل طور پر میڈیکل ایکسی لینس کیلئے وقف ہے۔ ہم اس وژن اور ماڈل کو جلد ہی صوبے کی دیگر پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں تک پھیلانے کیلئے پرعزم ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان ہائیر ایجوکیشن سیکٹر میں انقلاب کی جانب گامزن ہے، گورنر

بولان میڈیکل یونیورسٹی ذریعہ تعلیم طب میں تبدیلی کا آغاز کر دیا، 10 ہزار پروفیشنلز و ٹیکنیشنز سالانہ تیار کرنے کا ہدف ہے

اسی وژن اور ماڈل کو جلد ہی صوبے کی دیگر جامعات تک پھیلانے کیلئے پرعزم ہیں، جعفر مندوخیل کی وی سی ڈاکٹر شبیر سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان ہائیر ایجوکیشن سیکٹر میں ایک تعلیمی انقلاب کی جانب گامزن ہو چکا ہے۔ ہم نے بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کے ذریعے میڈیکل ایجوکیشن میں تبدیلی کا آغاز کر دیا جس کا ہدف سالانہ 10,000 میڈیکل پروفیشنلز اور.........

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

میڈیکل ٹیکنیشنز تیار کرنا ہے۔ فی الحال، یہ اقدام بولان میڈیکل یونیورسٹی شروع کیا گیا ہے، جو مکمل طور پر میڈیکل ایکسی لینس کیلئے وقف ہے۔ ہم اس وژن اور ماڈل کو جلد ہی صوبے کی دیگر پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں تک پھیلانے کیلئے پرعزم ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بولان میڈیکل یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد لہڑی سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے روزگار کے مواقع پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ میڈیکل سیکٹر میں اس وقت بھی بیرون ملک ہزاروں ملازمتوں کی مانگ ہے۔ مستقبل کا منصوبہ تعلیمی ڈگریوں کے ساتھ ڈپلومہ پروگراموں کو مربوط کرنا ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

llet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-L-1

قیمت 40 روپے

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 ہفتہ 4 محرم الحرام 1448ھ 20 جون 2026ء نمبر 167

تعلیمی اداروں کی بہتری اور سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، وزیراعلیٰ بگٹی

گلستان میں تعلیم کے فروغ میں کمیونٹی کا کردار انتہائی اہم، حکومت اس ماڈل کو دیگر علاقوں تک وسعت دینا چاہتی ہے، سردار احمد خان غبیزئی سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعہ کو یہاں گلستان کے ممتاز قبائلی و سماجی رہنماء سردار احمد خان غبیزئی کی قیادت میں ایک اہم وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں گلستان میں تعلیمی و سماجی ترقی کے جاری اقدامات، حکومت اور مقامی کمیونٹی کے درمیان اشتراک کار اور مستقبل کے ترقیاتی امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وفد نے علاقے میں تعلیم کے فروغ اور سماجی بہتری کے لیے مقامی سطح پر کیے جانے والے غیر سرکاری اقدامات سے وزیر اعلیٰ کو آگاہ کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے گلستان میں کمیونٹی کی شراکت داری کے ذریعے تعلیمی و سماجی شعبوں میں ہونے والی نمایاں پیش رفت کو سراہتے ہوئے اطمینان کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم اور سماجی ترقی کے شعبوں میں نجی و کمیونٹی اقدامات نہ صرف قابل تحسین ہیں بلکہ یہ حکومتی اداروں کے ساتھ مل کر پائیدار ترقی کی بنیاد فراہم کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت ایسے تمام مثبت اقدامات کی بھرپور حوصلہ افزائی اور ہر ممکن سرپرستی جاری رکھے گی۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد

جلد 54 | ہفتہ 04 محرم الحرام 1448ھ 20 جون 2026ء، صفحات 08 | شمارہ 344

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email: mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

صوبہ میں معیار تعلیم کی بہتری اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ

گلستان میں تعلیم کے فروغ میں کمیونٹی کی کاوشیں باعث تحسین ہیں

گلستان میں تعلیم کے فروغ میں کمیونٹی کی کاوشیں باعث تحسین ہیں

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعہ کو یہاں گلستان کے ممتاز قبائلی و سماجی رہنما سردار احمد خان غبیزئی کی قیادت میں ایک اہم وفد نے ملاقات .... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

کی۔ ملاقات میں گلستان میں تعلیمی و سماجی ترقی کے جاری اقدامات، حکومت اور مقامی کمیونٹی کے درمیان اشتراک کار اور مستقبل کے ترقیاتی امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وفد نے علاقے میں تعلیم کے فروغ اور سماجی بہتری کے لیے مقامی سطح پر کیے جانے والے غیر سرکاری اقدامات سے وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے گلستان میں کمیونٹی کی شراکت داری کے ذریعے تعلیمی و سماجی شعبوں میں ہونے والی نمایاں پیش رفت کو سراہتے ہوئے اطمینان کا اظہار کیا

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر علی مدد جتک اسمبلی اجلاس کے دوران بات چیت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی، ارکان صوبائی اسمبلی ڈاکٹر مالک بلوچ اور خیر جان بلوچ اجلاس سے قبل بات چیت کر رہے ہیں

CamScanner

Sheet No. 1

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ
سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 186 | ہفتہ، 4 محرم الحرام، 20 جون 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

گلستان میں تعلیم کے فروغ میں کمیونٹی کا کردار قابل قدر ہے، وزیر اعلیٰ

تعلیم اور سماجی شعبوں میں نجی و کمیونٹی اقدامات قابل تحسین اور حکومتی اداروں سے مل کر ترقی کی بنیاد فراہم کرتے ہیں

حکومت تعلیمی اداروں کی بہتری، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور معیار تعلیم کی بلندی کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے گلستان کے ممتاز قبائلی و سماجی رہنماء سردار احمد خان غبیزئی کی قیادت میں ایک اہم وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں گلستان میں تعلیمی و سماجی ترقی کے جاری اقدامات، حکومت اور مقامی کمیونٹی کے درمیان اشتراک کار (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے گلستان کے ممتاز قبائلی و سماجی رہنما سردار احمد خان غبیزئی کی قیادت میں عمائدین کا وفد ملاقات کر رہا ہے صوبائی وزراء بھی موجود ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین اسمبلی ملاقات کر رہے ہیں

اور مستقبل کے ترقیاتی امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، وفد نے علاقے میں تعلیم کے فروغ اور سماجی بہتری کے لیے مقامی سطح پر کیے جانے والے غیر سرکاری اقدامات سے وزیر اعلیٰ کو آگاہ کیا، اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے گلستان میں کمیونٹی کی شراکت داری کے ذریعے تعلیمی و سماجی شعبوں میں ہونے والی نمایاں پیش رفت کو سراہتے ہوئے اطمینان کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم اور سماجی ترقی کے شعبوں میں نجی و کمیونٹی اقدامات نہ صرف قابلِ تحسین ہیں بلکہ یہ حکومتی اداروں کے ساتھ مل کر پائیدار ترقی کی بنیاد فراہم کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت ایسے تمام مثبت اقدامات کی بھرپور حوصلہ افزائی اور ہر ممکن سرپرستی جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ گلستان میں مقامی سطح پر تعلیم کے فروغ میں کمیونٹی کا کردار انتہائی اہم اور قابلِ قدر ہے اور حکومت بلوچستان اس ماڈل کو دیگر علاقوں تک بھی وسعت دینے کی خواہاں ہے تاکہ تعلیمی مواقع ہر شہری تک پہنچ سکیں وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان تعلیمی اداروں کی بہتری، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور معیار تعلیم کی بلندی کے لیے ترجیحی بنیادوں پر عملی اقدامات کر رہی ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ تعلیمی و سماجی خدمات میں عوامی شراکت سے نہ صرف ترقیاتی عمل مزید مؤثر ہوگا بلکہ یہ اقدام ایک مضبوط، خود کفیل اور باشعور معاشرے کی تشکیل میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔ ملاقات میں صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی بھی موجود تھے۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | ہفتہ 20 جون 2026ء بمطابق 04 محرم الحرام 1448ھ | شمارہ نمبر 167

وزیراعلیٰ سے سردار احمد غیبزئی کی ملاقات، تعلیم و دیگر امور پر تبادلہ خیال

گلستان میں کمیونٹی کی شراکت داری سے تعلیمی شعبوں میں پیشرفت پر اظہار اطمینان، تعاون کی یقین دہانی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے جمعہ کو یہاں گلستان کے ممتاز قبائلی و سماجی رہنما سردار احمد خان غیبزئی کی قیادت میں ایک اہم وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں گلستان میں تعلیمی و سماجی ترقی کے جاری اقدامات، حکومت اور مقامی کمیونٹی کے درمیان اشتراک کار و دیگر

بقیہ نمبر 69 صفحہ 5 پر

امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے علاقے میں تعلیم کے فروغ اور سماجی بہتری کے لئے مقامی سطح پر کئے جانے والے غیر سرکاری اقدامات سے وزیر اعلیٰ کو آگاہ کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے گلستان میں کمیونٹی کی شراکت داری کے ذریعے تعلیمی و سماجی شعبوں میں ہونے والی نمایاں پیشرفت کو سراہتے ہوئے اطمینان کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ تعلیم اور سماجی ترقی کے شعبوں میں نجی و کمیونٹی اقدامات نہ صرف قابل تحسین بلکہ یہ حکومتی اداروں کے ساتھ مل کر پائیدار ترقی کی بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ایسے تمام مثبت اقدامات کی بھرپور حوصلہ افزائی اور ہر ممکن سرپرستی جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ گلستان میں مقامی سطح پر تعلیم کے فروغ میں کمیونٹی کا کردار انتہائی اہم اور قابل قدر ہے اور حکومت بلوچستان اس ماڈل کو دیگر علاقوں تک بھی وسعت دینے کی خواہاں ہے تاکہ تعلیمی مواقع ہر شہری تک پہنچ سکیں

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No.

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | ہفتہ 20 جون 2026ء، 04 محرم الحرام 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 284

تعلیمی وسماجی خدمات میں عوامی شراکت سے ترقیاتی عمل موثر ہوگا، سرفراز بگٹی

تعلیم اور سماجی ترقی کے شعبوں میں نجی وکمیونٹی اقدامات نہ صرف قابل تحسین ہیں بلکہ یہ حکومتی اداروں کے ساتھ مل کر پائیدار ترقی کی بنیاد فراہم کرتے ہیں حکومت ایسے تمام مثبت اقدامات کی بھرپور حوصلہ افزائی اور ہر ممکن سرپرستی جاری رکھے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

گلستان میں مقامی سطح پر تعلیم کے فروغ میں کمیونٹی کا کردار انتہائی اہم اور قابل قدر ہے اور حکومت بلوچستان اس ماڈل کو دیگر علاقوں تک بھی وسعت دینے کی خواہاں ہے تاکہ تعلیمی مواقع ہر شہری تک پہنچ سکیں، قبائلی رہنما سردار احمد خان غبیزئی کی قیادت میں وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعہ کو یہاں گلستان کے ممتاز قبائلی وسماجی رہنما سردار احمد خان غبیزئی کی قیادت میں ایک اہم وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں گلستان میں تعلیمی وسماجی ترقی کے جاری اقدامات، حکومت اور مقامی کمیونٹی کے درمیان اشتراک کار اور مستقبل کے ترقیاتی امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وفد نے علاقے میں تعلیم کے فروغ اور سماجی بہتری کے لیے مقامی سطح پر کیے جانیوالے غیر سرکاری اقدامات سے (بقیہ 2 صفحہ 2پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی میر شعیب نوشیروانی اسمبلی اجلاس کے دوران بات چیت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری لوائز اور میر زرین خان مگسی صوبائی اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر بات چیت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے گلستان میں کمیونٹی کی شراکت داری کے ذریعے تعلیمی و سماجی شعبوں میں ہونے والی نمایاں پیش رفت کو سراہتے ہوئے اطمینان کا اظہار کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم اور سماجی ترقی کے شعبوں میں نجی وکمیونٹی اقدامات نہ صرف قابل تحسین ہیں بلکہ یہ حکومتی اداروں کے ساتھ مل کر پائیدار ترقی کی بنیاد فراہم کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت ایسے تمام مثبت اقدامات کی بھرپور حوصلہ افزائی اور ہر ممکن سرپرستی جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ گلستان میں مقامی سطح پر تعلیم کے فروغ میں کمیونٹی کا کردار انتہائی اہم اور قابل قدر ہے اور حکومت بلوچستان اس ماڈل کو دیگر علاقوں تک بھی وسعت دینے کی خواہاں ہے تاکہ تعلیمی مواقع ہر شہری تک پہنچ سکیں وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان تعلیمی اداروں کی بہتری، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور معیار تعلیم کی بلندی کے لیے ترجیحی بنیادوں پر عملی اقدامات کر رہی ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ تعلیمی و سماجی خدمات میں عوامی شراکت سے نہ صرف ترقیاتی عمل مزید موثر ہوگا بلکہ یہ اقدام ایک مضبوط، خود کفیل اور باشعور معاشرے کی تشکیل میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔ ملاقات میں صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی بھی موجود تھے۔

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | ہفتہ 20 جون 2026ء بمطابق 04 محرم الحرام 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 168

وزیراعلیٰ سے سردار احمد خان غیبزئی کی قیادت میں وفد کی ملاقات

گلستان میں تعلیمی وسماجی ترقی کے جاری اقدامات، مستقبل کے ترقیاتی امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعہ کو یہاں گلستان کے ممتاز قبائلی و سماجی رہنماء سردار احمد خان غیبزئی کی قیادت میں ایک اہم وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں گلستان میں تعلیمی و سماجی ترقی کے جاری اقدامات، حکومت اور مقامی کمیونٹی کے درمیان اشتراک کار اور مستقبل کے ترقیاتی امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وفد نے علاقے میں تعلیم کے فروغ اور سماجی بہتری کے لیے مقامی سطح پر کیے جانے والے غیر سرکاری اقدامات سے وزیر اعلیٰ کو آگاہ کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے گلستان میں کمیونٹی کی شراکت داری کے ذریعے تعلیمی و سماجی شعبوں میں ہونے والی نمایاں پیش رفت کو سراہتے ہوئے اطمینان کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم اور سماجی ترقی کے شعبوں میں نجی و کمیونٹی اقدامات نہ صرف قابلِ تحسین ہیں بلکہ یہ حکومتی اداروں کے ساتھ مل کر پائیدار ترقی کی بنیاد فراہم کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت ایسے تمام مثبت اقدامات کی بھرپور حوصلہ افزائی اور ہر ممکن سرپرستی جاری رکھے گی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین اسمبلی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

محکمہ اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page N

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | ہفتہ 20 جون 2026ء بمطابق 04 محرم الحرام 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔165

تعلیمی اور سماجی شعبوں میں عوامی شراکت داری پائیدار ترقی کی ضامن ہے

میر سرفراز بگٹی

حکومت بلوچستان تعلیمی اداروں کی بہتری، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور معیارِ تعلیم کی بلندی کے لیے ترجیحی بنیادوں پر عملی اقدامات کررہی ہے

گلستان میں مقامی سطح پر تعلیم کے فروغ میں کمیونٹی کا کردار قابل قدر ہے، حکومت اس ماڈل کو وسعت دینے کی خواہاں ہے، احمد خان غیبزئی سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ(خ ن)وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعہ کو یہاں گلستان کے ممتاز قبائلی وسماجی رہنماء سردار احمد خان غیبزئی کی قیادت میں ایک اہم وفد نے ملاقات کی۔ملاقات میں گلستان میں تعلیمی و سماجی ترقی کے جاری اقدامات، حکومت اور مقامی کمیونٹی کے درمیان (بقیہ نمبر10 صفحہ نمبر2پر)

اشتراک کار اور مستقبل کے ترقیاتی امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وفد نے علاقے میں تعلیم کے فروغ اور سماجی بہتری کے لیے مقامی سطح پر کیے جانے والے غیر سرکاری اقدامات سے وزیر اعلیٰ کو آگاہ کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے گلستان میں کمیونٹی کی شراکت داری کے ذریعے تعلیمی و سماجی شعبوں میں ہونے والی نمایاں پیش رفت کو سراہتے ہوئے اطمینان کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم اور سماجی ترقی کے شعبوں میں نجی و کمیونٹی اقدامات نہ صرف قابلِ تحسین ہیں بلکہ یہ حکومتی اداروں کے ساتھ مل کر پائیدار ترقی کی بنیاد فراہم کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت ایسے تمام مثبت اقدامات کی بھرپور حوصلہ افزائی اور ہر ممکن سرپرستی جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ گلستان میں مقامی سطح پر تعلیم کے فروغ میں کمیونٹی کا کردار انتہائی اہم اور قابلِ قدر ہے اور حکومت بلوچستان اس ماڈل کو دیگر علاقوں تک بھی وسعت دینے کی خواہاں ہے تاکہ تعلیمی مواقع ہر شہری تک پہنچ سکیں وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان تعلیمی اداروں کی بہتری، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور معیارِ تعلیم کی بلندی کے لیے ترجیحی بنیادوں پر عملی اقدامات کر رہی ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ تعلیمی و سماجی خدمات میں عوامی شراکت سے نہ صرف ترقیاتی عمل مزید مؤثر ہوگا بلکہ یہ اقدام ایک مضبوط، خود کفیل اور باشعور معاشرے کی تشکیل میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔ ملاقات میں صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی بھی موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین اسمبلی ملاقات کررہے ہیں

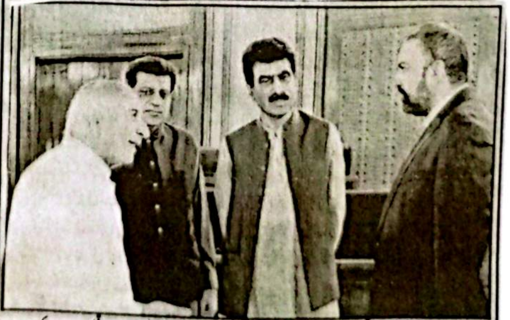

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، میر ظہور بلیدی، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، خیر جان بلوچ اسمبلی اجلاس سے قبل بات چیت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

Bullet No. 1 | Page No. 8

شمارہ	MEMBER OF APNS	قیمت	FaX:2839867	Ph :2839851	جلد
116	رجسٹرڈ بی سی بی-10	15روپے	1448ھ / 4 محرم الحرام	ہفتہ 20 جون 2026ء	29

حکومت معیاری تعلیم کی بلندی کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے، سرفراز بگٹی

گلستان میں مقامی سطح پر تعلیم کے فروغ میں کمیونٹی کا کردار انتہائی اہم اور قابلِ قدر، حکومت اس ماڈل کو دیگر علاقوں تک بھی وسعت دینے کی خواہاں ہے

تعلیمی و سماجی خدمات میں عوامی شراکت سے ترقیاتی عمل مزید مؤثر ہوگا، سردار احمد خان غبیزئی کی قیادت میں وفد سے گفتگو

کوئٹہ(خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعہ کو یہاں گلستان کے ممتاز قبائلی و سماجی رہنما سردار احمد خان غبیزئی کی قیادت میں ایک اہم وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں گلستان میں تعلیمی و سماجی ترقی کے جاری اقدامات، حکومت اور مقامی کمیونٹی کے درمیان اشتراک کار اور مستقبل کے ترقیاتی امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وفد نے علاقے میں تعلیم کے فروغ اور سماجی بہتری کے لیے مقامی سطح پر کیے جانے والے غیر سرکاری اقدامات سے وزیر اعلیٰ کو آگاہ کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے گلستان میں کمیونٹی کی شراکت داری کے ذریعے تعلیمی و سماجی شعبوں میں ہونے والی نمایاں پیش رفت کو سراہتے ہوئے اطمینان کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم اور سماجی ترقی کے شعبوں میں نجی و کمیونٹی اقدامات نہ صرف قابلِ تحسین ہیں بلکہ یہ حکومتی اداروں کے ساتھ مل کر پائیدار ترقی کی بنیاد فراہم کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت ایسے تمام مثبت اقدامات کی بھرپور حوصلہ افزائی اور ہر ممکن سرپرستی جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ گلستان میں مقامی سطح پر تعلیم کے فروغ میں کمیونٹی کا کردار انتہائی اہم اور قابلِ قدر ہے اور حکومت بلوچستان اس ماڈل کو دیگر علاقوں تک بھی وسعت دینے کی خواہاں ہے تاکہ تعلیمی مواقع ہر شہری تک پہنچ سکیں وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان تعلیمی اداروں کی بہتری، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور معیارِ تعلیم کی بلندی کے لیے ترجیحی بنیادوں پر عملی اقدامات کر رہی ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ تعلیمی و سماجی خدمات میں عوامی شراکت سے نہ صرف ترقیاتی عمل مزید مؤثر ہوگا بلکہ یہ اقدام ایک مضبوط، خود کفیل اور باشعور معاشرے کی تشکیل میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔ ملاقات میں صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی بھی موجود تھے۔

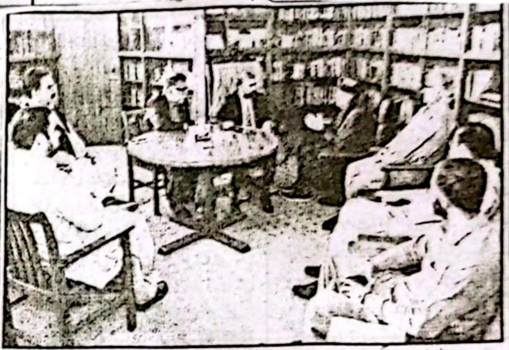

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سردار احمد خان غبیزئی کی قیادت میں عمائدین کا وفد ملاقات کر رہا ہے

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی اراکین اسمبلی ڈاکٹر مالک بلوچ خیر جان بلوچ بات چیت کر رہے ہیں

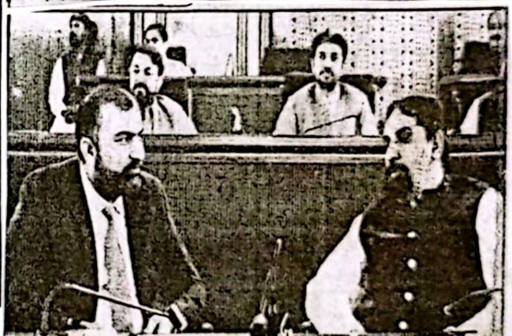

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک اسمبلی اجلاس کے دوران بات چیت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 — ہفتہ 20 جون 2026ء 4 محرم الحرام 1448ھ — صفحات 6 — قیمت 20 روپے — شمارہ 168

وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبائی حکومت معیار تعلیم کی بلندی کیلئے اقدامات کر رہی ہے

گلستان میں مقامی سطح پر تعلیم کے فروغ میں کمیونٹی کا کردار انتہائی اہم اور قابلِ قدر ہے اور حکومت بلوچستان اس ماڈل کو دیگر علاقوں تک بھی وسعت دینے کی خواہاں ہے

تعلیمی وسماجی خدمات میں عوامی شراکت سے نہ صرف ترقیاتی عمل مزید مؤثر ہوگا بلکہ یہ اقدام ایک مضبوط، خودکفیل اور باشعور معاشرے کی تشکیل میں بھی اہم کردار ادا کرے گا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعہ کو یہاں گلستان کے ممتاز قبائلی وسماجی رہنما سردار احمد خان غبیزئی کی قیادت میں ایک اہم وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں گلستان میں تعلیمی و سماجی ترقی کے جاری اقدامات، حکومت اور مقامی کمیونٹی کے درمیان اشتراک کار اور مستقبل کے ترقیاتی امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وفد نے علاقے میں تعلیم کے فروغ اور سماجی بہتری کے لیے مقامی سطح پر کیے جانے والے غیر سرکاری اقدامات سے وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے گلستان میں کمیونٹی کی شراکت داری کے ذریعے تعلیمی وسماجی شعبوں میں ہونے والی نمایاں پیش رفت کو سراہتے ہوئے اطمینان کا اظہار کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم اور سماجی ترقی کے شعبوں میں نجی وکیمونٹی اقدامات نہ صرف قابلِ تحسین ہیں بلکہ یہ حکومتی اداروں کے ساتھ مل کر پائیدار ترقی کی بنیاد فراہم کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت ایسے تمام مثبت اقدامات کی بھرپور حوصلہ افزائی اور ہر ممکن سرپرستی جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ گلستان میں مقامی سطح پر تعلیم کے فروغ میں کمیونٹی کا کردار انتہائی اہم اور قابلِ قدر ہے اور حکومت بلوچستان اس ماڈل کو دیگر علاقوں تک بھی وسعت دینے کی خواہاں ہے تاکہ تعلیمی مواقع ہر شہری تک پہنچ سکیں وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان تعلیمی اداروں کی بہتری، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور معیار تعلیم کی بلندی کے لیے ترجیحی بنیادوں پر عملی اقدامات کر رہی ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ تعلیمی وسماجی خدمات میں عوامی شراکت سے نہ صرف ترقیاتی عمل مزید مؤثر ہوگا بلکہ یہ اقدام ایک مضبوط، خودکفیل اور باشعور معاشرے کی تشکیل میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم بازئی اسمبلی اجلاس سے قبل بات چیت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی اراکین صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور خیر جان بلوچ اسمبلی اجلاس سے قبل بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

No. 1 Page No. 11

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 — ہفتہ 20 جون 2026، 04 محرم الحرام 1447ھ — شمارہ 74

تعلیم اور سماجی ترقی کے شعبوں میں نجی و کمیونٹی اقدامات قابل تحسین ہیں

سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعہ کو گلستان کے ممتاز قبائلی و سماجی رہنماء سردار احمد خان غیبزئی کی قیادت میں ایک اہم وفد نے ملاقات کی

حکومت ایسے تمام مثبت اقدامات کی بھرپور حوصلہ افزائی اور ہر ممکن سرپرستی جاری رکھے گی گلستان میں مقامی سطح پر تعلیم کے فروغ میں کمیونٹی کا کردار انتہائی اہم اور قابل قدر ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعہ کو یہاں گلستان کے ممتاز قبائلی و سماجی رہنماء سردار احمد خان غیبزئی کی قیادت میں ایک اہم وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں گلستان میں تعلیمی و سماجی ترقی کے جاری اقدامات، حکومت اور مقامی کمیونٹی کے درمیان اشتراک کار اور مستقبل کے ترقیاتی امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وفد نے علاقے میں تعلیم بقیہ 5 صفحہ 6 پر

کے فروغ اور سماجی بہتری کے لیے مقامی سطح پر کیے جانے والے غیر سرکاری اقدامات سے وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے گلستان میں کمیونٹی کی شراکت داری کے ذریعے تعلیمی و سماجی شعبوں میں ہونے والی نمایاں پیش رفت کو سراہتے ہوئے اطمینان کا اظہار کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم اور سماجی ترقی کے شعبوں میں نجی و کمیونٹی اقدامات نہ صرف قابل تحسین ہیں بلکہ یہ حکومتی اداروں کے ساتھ مل کر پائیدار ترقی کی بنیاد فراہم کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت ایسے تمام مثبت اقدامات کی بھرپور حوصلہ افزائی اور ہر ممکن سرپرستی جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ گلستان میں مقامی سطح پر تعلیم کے فروغ میں کمیونٹی کا کردار انتہائی اہم اور قابل قدر ہے اور حکومت بلوچستان اس ماڈل کو دیگر علاقوں تک بھی وسعت دینے کی خواہاں ہے۔

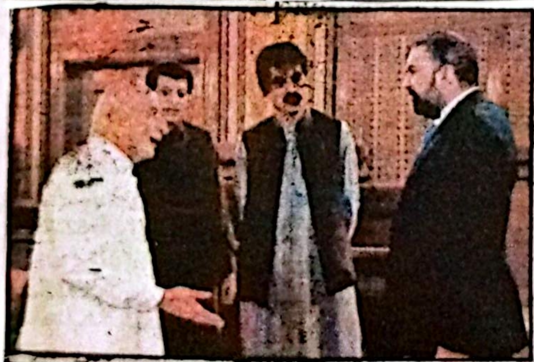

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی وزیر ... بلیدی، اراکین اسمبلی ... فرید بلوچ ... سے قبل از اسمبلی اجلاس بات چیت کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر بات چیت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Time

92 MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1492 QUETTA Saturday June 20, 2026 / Muharram 04, 1448

Gulistan delegation meets CM Bugti on education, development drive

Staff Report

QUETTA: A prominent delegation led by Sardar Ahmed Khan Ghibzai, a prominent tribal and social leader of Gulistan, called on Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti here on Friday. The meeting discussed in detail the ongoing educational and social development initiatives in Gulistan, the collaboration between the government and the local community, and future development prospects. The delegation apprised the Chief Minister of the non-governmental initiatives being taken at the local level for the promotion of education and social improvement in the area. On this occasion, the Chief Minister of Balochistan expressed satisfaction while appreciating the significant progress made in the educational and social sectors through community partnership in Gulistan. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said that private and community initiatives in the fields of education and social development are not only commendable, but they also provide the basis for sustainable development in collaboration with government institutions. He said that the government will continue to fully encourage and provide all possible patronage to all such positive initiatives. He said that the role of the community in the promotion of education at the local level in Gulistan is very important and valuable and the Balochistan government is keen to expand this model to other areas so that educational opportunities can reach every citizen. The Chief Minister clarified that the Balochistan government is taking practical steps on a priority basis for the improvement of educational institutions, provision of basic facilities, and raising the standard of education.

He expressed his determination that public participation in educational and social services will not only make the development process more effective, but this initiative will also play an important role in creating a strong, self-sufficient and conscious society.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ت عامہ
چستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 20 JUN 2

علی مدد جتک کی کوششوں سے پہلی بار سریاب ماسٹر پلان کی منظوری

جدید سڑکوں، نکاسی آب، صاف پانی، پارکوں، تعلیمی وصحت مراکز کی بہتری کیلئے جامع منصوبہ بندی

عوامی حلقوں کا خیر مقدم، عوام کی سہولیات میسر، علاقے کی محرومیوں کا خاتمہ ہوگا، علی مدد جتک

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک کی کوششوں سے سریاب کی تاریخ میں پہلی بار سریاب ماسٹر پلان کی منظوری دے دی گئی۔ عوامی وسماجی حلقوں نے اس پیش رفت کو علاقے کی ترقی اور جدید شہری منصوبہ بندی کی جانب اہم سنگِ میل قرار دیا ہے۔ ماسٹر پلان کے تحت جدید سڑکوں، نکاسی آب، صاف پانی کی فراہمی، پارکوں، تعلیمی وصحت مراکز کی بہتری اور ٹریفک مسائل کے حل کے لیے جامع منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ یہ کامیابی سریاب کے عوام کی ہے اور اس سے علاقے کی محرومیوں کے خاتمے، روزگار کے مواقع اور شہری سہولیات کی فراہمی میں مدد ملے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 JUN 2026

Page No. 14

بلوچستان میں لگی آگ کو بجھانے کی ضرورت، اپوزیشن، دہشتگردی کیخلاف ہم ایک پیج پر ہیں، حکومت

صوبے کے 58 فیصد بچے تعلیم سے محروم اور 11 لاکھ غذائی قلت کا شکار ہیں، عوام کا سیاسی جماعتوں سے تعلق ختم کیا جا رہا ہے، اپوزیشن ارکان

موجودہ حالات میں بہترین بجٹ پیش کیا گیا، برابر فنڈز ملنے پر اپوزیشن بھی مطمئن نظر آتی ہے، 3 بجٹ پیش اور 6131 اسکیمیں مکمل کیں، حکومتی ارکان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی میں حکومتی اور اپوزیشن ارکان نے بجٹ، وفاقی وسائل، امن وامان، تعلیم، صحت، نوجوانوں کے روزگار، ترقیاتی منصوبوں اور صوبے کے سیاسی ومعاشی مسائل پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کو اس کے وسائل کے حساب سے فنڈز دیئے جائیں تو صوبے کے مسائل حل ہو سکتے ہیں، ایم پی فنڈ کی اصطلاح سے یہ تاثر جاتا ہے کہ شاید یہ فنڈز ایم پی اے کے ذریعے خرچ ہونگے، اپنے حلقوں کی اسکیمات کی

بقیہ نمبر 49 صفحہ 5 پر

تحقیقات کروانے کے لئے تیار ہیں، اراکین اسمبلی کی کردار کشی کرنے والوں کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔ جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں آئندہ مالی سال کے بجٹ پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین مگسی نے بجٹ کو موجودہ حالات کے تناظر میں بہترین قرار دیتے ہوئے کہا کہ صحت کے شعبے میں اچھے اقدامات کیے گئے، انفراسٹرکچر کے ساتھ انسانی ترقی بھی ضروری ہے، ہر ضلع میں نوجوانوں کے لئے اہم منصوبوں کی ضرورت ہے اور اگر نوجوانوں کے لئے کام نہ کیا گیا تو وہ بوجھ بن جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل پر یہاں کے لوگوں کا حق ہے اور اگر فیصلہ سازی میں عوام کو شامل نہ کیا گیا تو حالات مزید خراب ہو سکتے ہیں۔ وزیراعلیٰ کی مشیر ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے کہا کہ موجودہ حکومت میں پاکستان کا کردار بہت اچھا رہا اور خارجہ پالیسی بھی موثر رہی۔ انہوں نے کہا کہ خطے کی صورتحال کے اثرات بلوچستان پر بھی مرتب ہوئے جبکہ صوبہ امن وامان کے حوالے سے چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اپوزیشن کے تعاون سے بجٹ پرامن انداز میں پیش کیا گیا اور اب ضروری ہے کہ بجٹ میں شامل اسکیمیں مکمل ہوں۔ مولانا ہدایت الرحمن نے بحث کے دوران صوبائی سیکرٹریز کی عدم موجودگی پر اعتراض کیا اور حبیب جالب کا شعر بھی پڑھا۔ انہوں نے وزیراعلیٰ اور ان کی ٹیم کو بجٹ پیش کرنے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ وہ گوادر کے لئے کام کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر کے 313 اسکول فعال ہیں تاہم 54 مراکز صحت میں سے نئے قائم ہونے والے 10 مراکز صحت بند پڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے 58 فیصد بچے تعلیم سے محروم ہیں، 11 لاکھ بچے غذائی قلت کا شکار ہیں اور ایشیا میں دوران زچگی خواتین کی سب سے زیادہ اموات بلوچستان میں ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے 40 فیصد عوام بجلی اور 83 فیصد گیس سے محروم ہیں جبکہ 65 لاکھ نوجوانوں کے لئے بجٹ میں صرف 5 ہزار ملازمتیں رکھی گئی ہیں۔ صوبائی وزیر آبپاشی صادق عمرانی نے کہا کہ بجٹ ایک قومی اثاثہ ہے جو مظلوم عوام کے لئے ہوتا ہے اور یہ صرف حکومت نہیں بلکہ اپوزیشن کا بھی بجٹ ہے۔ انہوں نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کو متوازن قرار دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے حالات پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کو مطلوبہ وسائل فراہم نہیں کر رہی اور وفاق کو صوبے کی سڑکوں پر توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے دہشت گردی کے خلاف مشترکہ جدوجہد پر زور دیا۔ انہوں نے وزیراعلیٰ سے مطالبہ کیا کہ بکٹر اسپتال کی طرز پر ڈیرہ مراد جمالی اور دیگر اضلاع کے اسپتالوں کو بھی بہتر بنایا جائے ہم آئے روز ڈاکٹروں کی ہڑتالوں سے تنگ آ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی ملازمت فروخت کرے اسے برطرف کیا جائے اور گزشتہ چار سال کے دوران زمینوں کی الاٹمنٹ کی تحقیقات کرائی جائیں۔ صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ محدود وسائل کے باوجود بہترین بجٹ پیش کیا گیا۔ اس مرتبہ اپوزیشن کو بھی حکومتی ارکان کے برابر فنڈز دیئے گئے ہیں اور اپوزیشن بھی بجٹ سے مطمئن نظر آتی ہے۔ مسلم لیگ (ن) نے ہمیشہ بلوچستان سے محبت کی اور حکومت و اپوزیشن دہشت گردی کے خلاف ایک پیج پر ہیں۔ نیشنل پارٹی کے رکن رحمت صالح بلوچ نے کہا کہ وزیراعلیٰ نے رواداری کا مظاہرہ کیا لیکن وہ اپنی ٹیم سے مطمئن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت نے بلوچستان کو فنڈز فراہم نہیں کیے۔ بلوچستان میں آگ لگی ہوئی ہے جسے بجھانے کی ضرورت ہے جبکہ سازش کے تحت عوام کا سیاسی جماعتوں سے تعلق ختم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے محکمہ تعلیم میں تعینات پراجیکٹ ڈائریکٹرز کی کارکردگی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ صوبے کے اسکول اب بھی خستہ حال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر ارکان اسمبلی کو بلیک میل کیا جاتا ہے۔ صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی سردار عبدالرحمان کھیتران نے کہا کہ یہ تاثر غلط ہے کہ ارکان اپنے حلقوں میں نہیں جا سکتے، وہ خود 15 روز اپنے حلقے میں گزار کر آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی ترقی کے لئے سب کو کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے پنجاب کی وزیراعلیٰ مریم نواز کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے تجویز دی کہ چاروں صوبوں میں خواتین وزرائے اعلیٰ ہونی چاہئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ آزادی کے نام پر نوجوانوں کا مستقبل تباہ کیا جا رہا ہے جبکہ موجودہ حکومت عوام کی خدمت کر رہی ہے۔ بی این پی عوامی کے رکن میر اسد بلوچ نے کہا کہ 2006 سے بلوچستان کے حالات خراب ہیں۔ افغانستان اور عراق میں بھی مسائل تھے مگر مذاکرات سے حل ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو نظریہ ضرورت کے تحت چلایا جا رہا ہے اور موجودہ بجٹ میں آئینی خلاف ورزیاں ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر پانچ سال بعد این ایف سی ایوارڈ ہونا چاہیے تھا لیکن ایسا نہیں ہوا جو آئین کی خلاف ورزی ہے۔ چاغی، واشک اور دیگر معدنی علاقوں میں زمینوں کی الاٹمنٹ ہو چکی ہے جبکہ ڈپٹی کمشنروں کو فنڈز دے کر اسمبلی پر عدم اعتماد کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ایم پی اے فنڈز کے حوالے سے یہ تاثر غلط ہے کہ یہ رقم ارکان کی جیبوں میں جاتی ہے۔ صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے کہا کہ بجٹ سازی ایک دن کا نہیں بلکہ کئی ماہ کی محنت کا نتیجہ ہے۔ موجودہ حکومت تین بجٹ پیش کر چکی ہے اور 6131 ترقیاتی اسکیمیں مکمل کی گئیں جن سے صوبے میں ترقی آئی۔ رواں مالی سال کے پی ایس ڈی پی فنڈز سو فیصد خرچ کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ بے روزگار نوجوانوں کے لیے اہم اقدامات کیے گئے ہیں، کوئٹہ اور تربت میں گرین بس سروس سے عوام کو سفری سہولت ملی جبکہ اگست میں کوئٹہ میں پیپلز ٹرین کا افتتاح کیا جائے گا۔ جمعیت کے رکن میر زابد علی ریکی نے بجٹ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام اپنے حقوق کے حوالے سے شدید مایوس ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ بلوچستان کے 60 ارب روپے وفاق کو دینے کی کیا ضرورت تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر سوئی گیس اور سیندک منصوبے کی رقوم درست انداز میں ملتیں تو صوبے کو ایسا بجٹ پیش نہ کرنا پڑتا۔ انہوں نے کہا کہ دیگر صوبوں میں موٹرویز تعمیر ہو چکی ہیں مگر کوئٹہ چمن شاہراہ مکمل نہیں ہو سکی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ انہیں ایم پی اے فنڈز نہیں چاہئیں، وہ صرف ترقیاتی اسکیموں کی نشاندہی کریں گے۔ زابد ریکی نے کہا کہ امن وامان کی صورتحال ایسی ہے کہ وہ اپنے حلقے میں نہیں جا سکتے اور امن وامان کے لیے مختص 130 ارب روپے کے استعمال کی تفصیلات سامنے آنی چاہئیں۔ انہوں نے اراکین اسمبلی کی کردار کشی کرنے والوں کے خلاف کارروائی اور اپنے حلقے کی ترقیاتی اسکیموں کی تحقیقات کروانے کی پیشکش بھی کی۔ اس موقع پر اسپیکر نے پیشکش کی کہ ان کے حلقے کی ترقیاتی اسکیموں کی تحقیقات نیب یا سی ایم آئی ٹی کے ذریعے کرائی جائیں۔ اجلاس میں بجٹ پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے مسلم لیگ (ن) کے رکن اشوک کمار نے کہا کہ ایران اور امریکہ کے درمیان ثالث کا کردار ادا کرنے پر پاکستان کی سیاسی وعسکری قیادت کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ موجودہ حکومت نے عوام دوست بجٹ پیش کیا، ہنگلاج مندر کے لئے فنڈ مختص کرنے پر وزیراعلیٰ کا مشکور ہوں۔ نیشنل پارٹی کے رکن خیر جان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے بنیادی مسائل کو حل کرنے کے لئے سنجیدہ کوششیں نہیں کی گئیں، ہم سب پاکستانی ہیں صوبے کے حق میں بات کرنے کو کسی اور سمت میں لیکر جایا جاتا ہے، گوادر مستقبل میں پورے خطے کو چلائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان پر سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہے، بلوچستان کے عوام کی ضرورت کون پورا کرے گا، بلوچستان جل رہا ہے ہمارے بچے ہمارے خلاف بندوق اٹھائے ہوئے ہیں۔ خیر جان بلوچ نے کہا کہ ہم عدم تشدد کے حامی ہیں، بلوچستان کے تمام اضلاع کو ایک نظر سے دیکھا جائے۔ صوبائی وزیر عاصم کرد گیلو نے کہا کہ حکومت نے متوازن بجٹ پیش کیا، جس پر مبارکباد پیش کرتا ہوں، ماضی میں ہمارے پاس بجٹ بنانے کے لئے پیسے نہیں ہوا کرتے تھے آج ہم خود اپنا بجٹ بنانے کے قابل ہو چکے ہیں، ماضی میں ہم وفاق سے مدد مانگتے تھے آج وفاق صوبوں سے مدد مانگ رہا ہے۔ اقلیتی رکن سنجے کمار نے کہا کہ حکومت نے عوام دوست بجٹ پیش کیا، ہنگلاج ماتا مندر میں دنیا بھر سے لوگ آتے ہیں ہنگلاج مندر کے لئے بجٹ میں فنڈز مختص کیے گئے ہیں موجودہ حکومت عوام دوست ہے حکومت نے عوام کو مد نظر رکھتے ہوئے بجٹ بنایا ہے۔ بعد ازاں اجلاس آج صبح 11 بجے تک کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

اعلیٰ تعلقات عامہ
مت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 20 JUN 2026

Pag

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس

کیچ کے تعلیمی ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت کو یقینی بنانے کا عزم

صدارت ڈپٹی کمشنر نے کی' اجلاس میں تعلیمی شعبے کو درپیش مسائل' ترقیاتی منصوبوں اور سہولیات کی بہتری سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا

تعلیم کا شعبہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل' ضلع کے تعلیمی مسائل کے حل کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائینگے' یاسر اقبال

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس ڈی سی آفس تربت میں منعقد ہوا، جس میں ضلع کیچ کے تعلیمی شعبے کو درپیش مسائل، ترقیاتی منصوبوں اور تعلیمی سہولیات کی بہتری سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں زیر تربیت اسسٹنٹ کمشنر نعمان منیر، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسر کیچ امجد شہزاد، ڈی ای او ڈاکٹر اصغر علی، ڈی ٹی ایم پائیٹ نذیر احمد، ڈی پی ایم یونیسف فیض الرحمن، ایس ڈی اے او کیچ صدام حسین، ڈی ڈی او ای بلیدہ ممتاز علی، ایل سی ہوشاب محمود علی، ڈی ڈی ای او تربت محمد نعیم، ڈی ایم سی آر ٹی ایس ایم عبدالحلیم اور ڈی ڈی ای او ہوشاب

بقیہ نمبر 27 صفحہ 5 پر

ماہ پری سربلند سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسر کیچ امجد شہزاد نے ضلع بھر میں زیر تعمیر ترقیاتی اسکیموں، کلسٹر بجٹ کی تقسیم، اسکولوں کی اپ گریڈیشن اور تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر غیر حاضر ملازمین، بنیادی سہولیات کی کمی اور تعلیمی معیار میں بہتری کے حوالے سے بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسر کیچ نے بتایا کہ متعدد اسکولوں کو ملازمین کی تنخواہوں میں رکاوٹ، پانی، بجلی اور واش روم جیسی بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی جیسے مسائل کا سامنا ہے، جن کے حل کے لئے فوری اقدامات ناگزیر ہیں۔ یونیسف کے نمائندے فیض الرحمن نے ادارے کی جانب سے 60 کلسٹر اسکولوں کے لئے بجٹ سے متعلق تجویز پیش کی اور یونیسف کی جاری سرگرمیوں پر بریفنگ دی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی نے کہا کہ تعلیم کا شعبہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور ضلع کے تعلیمی مسائل کے حل کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے انہوں نے متعلقہ اداروں اور غیر سرکاری تنظیموں کو ہدایت کی کہ وہ ضلع کیچ کے اسکولوں میں تعلیمی سہولیات کی بہتری اور بنیادی مسائل کے حل کے لئے موثر کردار ادا کریں۔ ڈپٹی کمشنر کیچ نے واضح کیا کہ تعلیمی ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت اور میرٹ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا انہوں نے یونیسف کی جانب سے پیش کردہ 60 کلسٹر اسکولوں کی تجویز کو مسترد کرتے ہوئے ہدایت جاری کی کہ میرٹ اور ضرورت کی بنیاد پر نئی فہرست مرتب کرکے پیش کی جائے، کیونکہ سفارشی بنیادوں پر کسی بھی تجویز کو قبول نہیں کیا جائے گا۔

ٹریول آئی سافٹ ویئر متعارف

مطلوبہ دستاویزات کے بغیر مسافروں کو ٹکٹ جاری نہ کرنے کی ہدایت

ناخوشگوار واقعہ یا سیکورٹی مسئلہ کی صورت میں متعلقہ کوچ کمپنی' مالک اور انتظامیہ ذمہ دار تصور ہونگی' بعض کمپنیاں حکومتی احکامات کی خلاف ورزی کر رہی ہیں

سافٹ ویئر لانگ روٹ بس و کوچ کمپنیوں کو فراہم' روزانہ کی بنیاد پر مسافروں کا اندراج متعلقہ تھانے میں جمع کرایا جائے' سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کوئٹہ کے دفتر سے جاری سرکلر کے مطابق تمام لانگ روٹ بس و کوچ کمپنیوں کو نوٹس دی جاتی ہے کہ موجودہ سیکورٹی صورتحال اور قومی شاہراہوں پر جرائم کے بڑھتے واقعات کے پیش نظر، حکومت بلوچستان کی ہدایات کے مطابق مسافروں کے کوائف کے اندراج اور سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لئے ٹریول آئی سافٹ ویئر متعارف کرایا گیا ہے جو متعلقہ اداروں کی جانب سے تمام لانگ روٹ بس و کوچ کمپنیوں کو فراہم کیا جا چکا ہے۔ لہذا تمام ٹرانسپورٹ کمپنیوں، مالکان اور منشی حضرات کو سختی سے ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ روزانہ کی بنیاد پر تمام مسافروں کا مکمل اندراج

بقیہ نمبر 39 صفحہ 5 پر

مذکورہ سافٹ ویئر اور متعلقہ تھانے میں یقینی بنائیں کسی بھی مسافر کو مطلوبہ دستاویزات اور ضابطہ کار کی تکمیل کے بغیر ٹکٹ جاری نہ کیا جائے۔ یہ امر مشاہدے میں آیا کہ بعض کمپنیوں کی جانب سے مسافروں کی تفصیلات باقاعدگی سے سسٹم میں درج نہیں کی جا رہی ہیں، جو حکومتی احکامات اور سیکورٹی تقاضوں کی خلاف ورزی ہے۔ واضح کیا جاتا ہے کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعہ یا سیکورٹی مسئلہ کی صورت میں متعلقہ کوچ کمپنی، مالک اور انتظامیہ ذمہ دار تصور کی جائے گی، لہذا تمام کمپنیوں کو یہ آخری نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسافروں کے کوائف کا اندراج فوری طور پر متعلقہ تھانے اور سافٹ ویئر میں یقینی بنایا جائے، بصورت دیگر قواعد و ضوابط کے مطابق متعلقہ کمپنی کے خلاف قانونی و انتظامی کارروائی عمل میں لائی جائے گی، جس میں روٹ پرمٹ کی معطلی یا منسوخی بھی شامل ہو سکتی ہے۔

بجٹ میں جاری اسکیمات کیلئے مختص رقم انتہائی کم ہے' گورنمنٹ کنٹریکٹرز

سو فیصد رقم مختص نہ کی گئی تو عدلیہ سے رجوع اور احتجاج پر مجبور ہونگے' عبدالسلام لانگو' پریس کانفرنس

کوئٹہ (این این آئی) آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹر ایسوسی ایشن کے صدر عبدالسلام لانگو اور چیئرمین ملک عبدالغفار مندوخیل نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان نے آئندہ مالی سال 2026-27ء کے بجٹ میں صوبے میں جاری اسکیمات کیلئے انتہائی کم رقم مختص کی جو اونٹ

بقیہ نمبر 11 صفحہ 5 پر

کے منہ میں زیرے کے مترادف ہے۔ آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن بجٹ کو مسترد کرتے ہوئے مطالبہ کرتی ہے کہ بجٹ میں آن گوئنگ اسکیمات کیلئے 100 فیصد رقم مختص کی جائے بصورت دیگر عدالت سے رجوع سمیت احتجاج پر مجبور ہونگے۔ یہ بات انہوں نے جنرل سیکرٹری ملک مجیب مہترزئی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری صلاح الدین کبزئی، آل بلوچستان رابطہ سیکرٹری سمیع اللہ کاکڑ، نائب صدر عدنان لہڑی، میر ابرار رئیسانی، صاحبزادہ بسم اللہ، ادریس لانگو، بلال کبزئی و دیگر کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ عبدالسلام لانگو نے کہا کہ حکومت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں ٹھیکیدار برداری کو کسی قسم کا کوئی ریلیف فراہم نہیں کیا۔ پی ایس ڈی پی میں جاری ترقیاتی منصوبوں کیلئے مختص رقم انتہائی ناکافی ہے موجودہ حالات میں مختص کی گئی رقم سے نہ صرف منصوبوں کی بروقت تکمیل مشکل ہے بلکہ کئی منصوبوں پر عملی طور پر کام جاری رکھنا بھی ممکن نہیں رہا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں روز بروز امن و امان کی صورتحال خراب ہوتی جا رہی ہے مہنگائی اور تعمیراتی سامان کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ اور ٹھیکیداروں کی مشینری جلانے سے پہنچنے والے نقصانات نے تعمیراتی شعبے کو شدید بحران سے دوچار کر دیا جس سے ٹھیکیدار برادری کو مالی خسارے کا سامنا ہے ایسی صورتحال میں جاری منصوبوں کیلئے 100 فیصد فنڈز فراہم نہ کئے گئے اور صرف جزوی یا ناکافی رقم فراہم کی گئی تو بیشتر ترقیاتی منصوبے تعطل کا شکار ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ اور صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ صوبے میں جاری 800 سے زائد اسکیمات کیلئے 100 فیصد فنڈز جاری کئے جائیں تاکہ ٹھیکیدار برداری بروقت اپنے منصوبے مکمل کر سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 20 JUN 2026 Page No. 16

تیزاب گردی کا شکار ڈاکٹر ماہ نور کو مزید علاج کیلئے امریکہ بھجوانے کا فیصلہ

وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے مراسلہ جاری، ضروری کارروائی کا آغاز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر)، معاون وزیراعلیٰ بلوچستان شاہد رند نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر تیزاب گردی کا نشانہ بننے والی لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے بیرون ملک علاج معالجے کا فیصلہ چیف منسٹر سیکرٹریٹ نے ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے بیرونِ ملک علاج کے لیے متعلقہ حکام کو باضابطہ مراسلہ جاری کر دیا ڈاکٹر ماہ نور ناصر کا علاج کراچی کے آغا خان اسپتال میں جاری ہے اور مزید ایک ہفتے تک علاج و معالجہ جاری رہے گا ڈاکٹر ماہ نور ناصر کو مزید خصوصی علاج کے لیے امریکہ بھجوایا جائے گا، حکومت بلوچستان نے اس ضمن میں ضروری کارروائی کا آغاز کر دیا ہے، حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کو علاج کی بہترین سہولیات فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

پائیدار امن کا قیام پولیس کی اولین ترجیح ہے' ایس ایس پی بارکھان

عوام جرائم کے خاتمے اور امن کے فروغ کیلئے پولیس کے ساتھ تعاون کریں' عبدالحق

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایس پی بارکھان عبدالحق کی زیر صدارت ضلع میں امن و امان کی مجموعی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈی ایس پی بارکھان سمیت مختلف سیاسی جماعتوں، سماجی حلقوں اور تاجر برادری کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما و سابق ڈسٹرکٹ چیئرمین وڈیرہ امیر محمد کھیتران، نیشنل پارٹی کے رہنما محمد سلیم کھیتران، پاکستان تحریک انصاف کے ضلعی صدر حاجی محمد .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

طارق کھیتران، بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے ضلعی صدر محمد صدیق کھیتران، نوجوان عوامی رہنما میر مسعود خان کھیتران، جمعیت علماء اسلام بارکھان کے جنرل سیکرٹری تاج محمد کھیتران، انجمن تاجران رکنی کے ضلعی صدر فرید اللہ کھیتران اور انجمن تاجران بارکھان کے عہدیداران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ضلع میں امن و امان کی موجودہ صورتحال، چوری و ڈکیتی کے واقعات کی روک تھام، ٹریفک مسائل، پولیس گشت کو ڈر بنانے، جوا و منشیات کے خلاف کارروائیوں اور بازاروں میں سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب سمیت مختلف اہم امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اس موقع پر ایس پی بارکھان عبدالحق نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ اور علاقے میں پائیدار امن کا قیام پولیس کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بارکھان شہر اور رکنی سمیت مختلف علاقوں میں پولیس گشت کو مزید موثر اور فعال بنایا جائے گا تاکہ جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ جرائم کے خاتمے اور امن کے فروغ کیلئے پولیس کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ قانون کی عملداری ہر صورت یقینی بنائی جائے گی اور کسی بھی شخص کو قانون اپنے ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اجلاس کے شرکاء نے ضلع بارکھان میں امن و امان کے استحکام، جرائم کے خاتمے اور عوامی مسائل کے حل کے لئے پولیس کے ساتھ ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی اور باہمی رابطوں کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔

ڈی سی کوئٹہ کی زیر صدارت شیعہ کانفرنس کے نمائندوں کے ساتھ اجلاس

محرم الحرام کے دوران فول پروف سیکیورٹی کے انتظامات کو یقینی بنائیں گے مہراللہ بادینی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت شیعہ کانفرنس کے نمائندوں کے ساتھ ایک اجلاس منعقد ہوا، جس میں محرم الحرام اور یوم عاشورہ کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں عزاداروں کو درپیش سہولیات، بالخصوص پانی اور گیس کی فراہمی، سیکیورٹی انتظامات اور دیگر متعلقہ امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ شیعہ کانفرنس کے نمائندوں نے اپنی تجاویز اور سفارشات پیش کیں، جنہیں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے غور کیلئے نوٹ کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے یقین دہانی کرائی کہ محرم الحرام کے دوران عزاداروں کو تمام ممکنہ سہولیات کی فراہمی اور فول .... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

پروف سیکیورٹی انتظامات کو یقینی بنایا جائے گا اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ اور اسسٹنٹ کمشنر صدر محمد یوسف ہاشمی نے بھی شرکت کی۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج، بجٹ پر بحث ہوگی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا، تفصیلات کے مطابق بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہفتہ کی صبح 11 بجے ہوگا، اجلاس میں بجٹ پر بحث مکمل کی جائیگی۔ اجلاس میں مالی سال 2026-27 کے...... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

بجٹ پر اراکین اسمبلی کی جانب سے عام بحث کی جائے گی جبکہ ضمنی میزانیہ بابت مالی سال 2025-26 پر عام بحث اور تخمینہ جات ضمنی میزانیہ بابت مالی سال 2025-26 ضمنی مطالبات زر برائے مالی سال 2025-26 پر رائے شماری کی جائے گی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

لیٰ تعلقات عامہ
ت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 20 JUN 2026

Pa

تربت، آئی جی FC ساؤتھ نے وومن ووکیشنل سنٹر کا افتتاح کیا

ایف سی نے پرواز فاؤنڈیشن کے زیرانتظام دو ماہ میں مرکز کی تزئین و آرائش مکمل کی

سنٹر میں پہلے بیچ کی کلاسز کا آغاز، 40 طالبات اور 11 انسٹرکٹر حصہ لے رہے ہیں

تربت (پ ر) آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے پرواز فاؤنڈیشن کے زیر انتظام تزئین و آرائش کے بعد فعال ہونے والے ووِیمن ووکیشنل ٹریننگ سنٹر کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ واضح رہے کہ وویمن ووکیشنل ٹریننگ سنٹر تربت کے قیام کے لیے 2018 میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے زمین عطیہ کی تھی، جس کے بعد یہ سنٹر خواتین کی فنی تربیت، مہارتوں کے فروغ کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم کے طور پر خدمات انجام دیتا رہا۔ تاہم وقت کے ساتھ عمارت خستہ حالی کا شکار ہوگئی جس کے باعث خواتین کو مشکلات کا سامنا تھا۔ اس ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے پرواز فاؤنڈیشن کے تحت اس مرکز کی تزئین و آرائش اور بحالی کا منصوبہ شروع کیا۔ دو ماہ کے مختصر عرصے میں مکمل ہونے والے اس منصوبے کے نتیجے میں ایک جدید ووکیشنل ٹریننگ سنٹر کا قیام عمل میں لایا گیا۔ سنٹر میں تین مختلف مراکز کا قیام عمل میں لایا گیا، جن میں انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) سینٹر، سلائی، کڑھائی و دستکاری سینٹر اور بیوٹیشن اسکلز سینٹر شامل ہیں۔ آئی ٹی سینٹر کو 26 جدید کمپیوٹرز فراہم کیے گئے ہیں۔ سلائی و کڑھائی سینٹر میں 30 سلائی مشینیں اور 22 کڑھائی مشینیں فراہم کی گئی ہیں، جبکہ بیوٹیشن سینٹر میں 3 جدید ورک اسٹیشنز اور تربیتی وسائل مہیا کیے گئے ہیں۔ سینٹر میں پہلے بیچ کی کلاسز کا باقاعدہ آغاز ہو چکا ہے، جس میں 40 طالبات اور 11 انسٹرکٹرز حصہ لے رہے ہیں۔ دوسری بیچ کے لیے داخلوں کا عمل بھی جاری ہے اور مقامی خواتین کی جانب سے بھرپور دلچسپی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ مقامی خواتین نے ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی جانب سے ہنرمندی کے ذریعے خواتین کو بااختیار بنانے کے اس اقدام پر خصوصی شکریہ ادا کیا۔

صوبائی سرکاری دفاتر کے اخراجات میں کروڑوں کے اضافے کا انکشاف

گاڑیوں کے فیول، اسٹیشنری و دیگر مدات میں اخراجات 11 ارب 96 کروڑ بڑھ گئے

پچھلے دس برسوں کے دوران دفتری اخراجات میں یہ سب سے بڑا اضافہ ہے، ذرائع

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں سرکاری دفاتر کے اخراجات میں ساڑھے 11 ارب 96 کروڑ روپے کے اضافے کا انکشاف، گزشتہ مالی سال کے دوران اخراجات (باقی صفحہ 5 نمبر 23)

میں 8 ارب روپے کا اضافہ ہوا تھا۔ باوثوق ذرائع کے مطابق بلوچستان میں دفاتر کے آپریٹنگ اخراجات گاڑیوں کے تیل، اسٹیشنری، یوٹیلیٹی بلز اور دیگر دفتری اخراجات میں ساڑھے 11 ارب 96 کروڑ روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ رواں مالی سال کیلئے آپریٹنگ اخراجات کا تخمینہ 37 ارب 35 کروڑ روپے لگایا گیا تھا تاہم سال کے آخر میں یہ اخراجات 49 ارب 31 کروڑ روپے تک پہنچ گئے ہیں، ذرائع کے مطابق بجٹ میں مختص ابتدائی رقم کے مقابلے میں 11 ارب 96 کروڑ روپے اضافی خرچ ہوئے ہیں گزشتہ دس سال میں دفتری اخراجات میں یہ سب سے بڑا اضافہ ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: MASHRIQ QUETTA
Bullet No. 3
Dated: 20 JUN 2026
Page No. 18

دہشتگردی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بلوچستان کو بدامنی و کرپشن سے پاک کرنیکا عزم کر رکھا ہے، ارکان اسمبلی

ایران امریکہ تنازعے کے بلوچستان کی معیشت پر اثرات پڑے، وفاق سے کم فنڈنگ ہوئی، اس کے باوجود اچھا بجٹ پیش کیا، حکومت بلوچستان کی ترقی کیلئے کوشاں ہے، ربابہ بلیدی

چیف سیکرٹری سمیت دیگر سیکرٹریز ایوان میں موجود نہیں، احتجاج کرتا ہوں وزیر اعلیٰ نوٹس لیں، سیکرٹریز کی موجودگی ضروری ہے، بلوچستان کے مسائل کو سنجیدگی سے لیا جائے، ہدایت الرحمٰن

وفاقی بجٹ میں صوبہ کو کوئی اسکیم نہ دینا باعث افسوس ہے، رحمت بلوچ، امن معاہدے پر وزیر اعظم کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، صوبے کی ترقی کیلئے سب کو ساتھ لے کر چلیں گے، سردار کھیتران

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ارکان بلوچستان اسمبلی نے جمعہ کو مالی سال 2026-27 کے بجٹ پر دوسرے روز عام بحث میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کو امن کا گہوارہ بناتے ہوئے کرپشن سے پاک کرنے کا حکومت نے عزم کر رکھا ہے تاکہ صوبے کی پسماندگی اور عوام میں پائے جانے والے احساس محرومی کو دور کیا جاسکے۔ صوبے کی ترقی میں سب سے بڑی رکاوٹ دہشت گردی ہے، جس سے نمٹنے کے لئے سب کو کردار ادا کرنا ہوگا کیونکہ حکومت کو ورثے میں بہت سے مسائل ملے ہیں جن کا حل مشترکہ اقدامات سے ہی اٹھایا جاسکتا ہے حکومت نے مشکل حالات میں جو بجٹ بنایا ہے وہ قابل تحسین ہے۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی صدارت میں 40 منٹ کی تاخیر سے تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا۔ اجلاس کے دوسرے روز بجٹ کی عام بحث حصہ لیتے ہوئے پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین خان مگسی نے کہا ہے کہ موجودہ صورتحال میں تمام حالات کے پیش نظر اچھا بجٹ بنایا گیا ہے صحت کے شعبے میں اچھے اقدامات کئے گئے ہیں ڈیٹا ہوگا تو بروقت اچھا فیصلہ کر سکتے ہیں ترقی کے ساتھ ہنر مند افرادی قوت بھی ضروری ہے بلوچستان دہشت گردی کی بیماری میں مبتلا ہے دیگر صوبے ہمارا اس بیماری کے علاج اور چھٹکارے کے لئے ساتھ دیں بلوچستان ہم سب کا گھر ہے اس کو بحران سے نکالنا ہے بلوچستان کے مسئلے کو سنجیدگی سے لیا جائے تاکہ مستقل بنیادوں پر امن کے قیام کو یقینی بنایا جائے۔ پارلیمانی سیکرٹری ڈاکٹر ربابہ بلیدی......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا ہے کہ موجودہ حالات میں بلوچستان حکومت بہتر بجٹ بنانے میں کامیاب رہی ایران امریکہ تنازعے کے باعث بلوچستان کی معیشت پر اثرات پڑے ہیں وفاق سے کم فنڈنگ ہوئی ہے، اس کے باوجود اچھا بجٹ پیش کیا کچھ ممبران خوش ہیں اور کچھ نہیں مگر سب کو وزیر اعلیٰ کے ساتھ کھڑا ہونا ہے اپوزیشن نے بھی بجٹ بنانے میں حکومت کا بھرپور ساتھ دیا ہے جو قابل ستائش عمل ہے۔ رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بجٹ پر عام بحث ہو رہی ہے مگر چیف سیکرٹری سمیت دیگر سیکرٹریز ایوان میں موجود نہیں ہیں احتجاج کرتا ہوں وزیر اعلیٰ نوٹس لیں، سیکرٹریز کی موجودگی ضروری ہے گوادر کے ایشوز پر وزیر اعلیٰ نے ہر وقت ساتھ دیا گوادر کے عوام کی ترقی کے لئے کام کرنا چاہتا ہوں گوادر کے 313 سکولز کھلے ہیں جہاں تعلیمی سرگرمیاں جاری ہے اسی طرح صحت کے 54 مراکز میں سے 10 مرکز بند ہیں میرانی ڈیم سے گوادر کے عوام کو پانی مل رہا ہے عمارتیں اور سڑکیں بنانے سے ترقی یافتہ نہیں ہو سکتے ہیں 58 فیصد بچے سکول سے محروم ہیں اور 30 لاکھ سکولوں سے باہر ہیں ڈلیوری کے دوران سب سے زیادہ مائیں بلوچستان کی دھرتی پر مرتی ہیں بلوچستان میں 11 لاکھ بچے غذائی قلت کا شکار ہیں 80 فیصد لوگ پینے کے صاف پانی سے محروم ہیں۔ 83 فیصد لوگ گیس سے محروم ہیں بلوچستان میں 60 فیصد سڑکیں خراب ہیں اور 78 فیصد کچی سڑکیں ہیں 65 لاکھ نوجوانوں کے لئے 5 ہزار نوکریاں بجٹ میں پیدا کرنے کی بات کی ہے اسلام آباد کے حکمران بلوچستان کو صوبہ نہیں کالونی سمجھتے ہیں سی پیک کا معاہدہ بلوچستان کی وجہ سے ہوا ہے سی پیک فیز ون میں بلوچستان کو کیا ملا یہاں موٹر وے، بجلی گھر کیوں نہیں بنے۔ لاہور میں سی پیک کے تحت اورنج ٹرین پر 260 ارب روپے خرچ ہوئے۔ موٹر وے پر 5 ہزار ارب روپے خرچ ہوئے، بلوچستان میں کتنے خرچ ہوئے ہمیں سی پیک، ریکوڈک، کیس اور ہمارے وسائل کے پیسے چاہئیں ہماری بھی غلطیاں ہیں، بیوروکریسی چوری کرتی ہے۔ ہر بل پر ایلیمین سے لیکر سیکرٹری تک کمیشن چلتا ہے ایم پی اے کو گھر نہیں ملتا، آتش بازی اور فنی بریک پر کروڑوں روپے خرچ ہو رہے ہیں، اور لوگ ہسپتالوں میں تڑپ رہے ہیں پی ایس ڈی پی میں بہت سے منصوبے نہیں ہوتے ہیں، جشنوں کے لئے بجٹ میں پیسے ہیں مگر غریبوں کے لئے کچھ نہیں ہے کیا بلوچستان میں کمیشن نہیں ہے اور کتنے فیصد عوام کی ترقی فلاح و بہبود پر خرچ ہوتا ہے۔ صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی نے بجٹ پیش کرنے پر صوبائی حکومت کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں بجٹ ایک قومی اثاثہ ہے، جو عوام کے مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے بنایا جاتا ہے بجٹ صرف حکومتی اراکین کیلئے نہیں بلکہ اپوزیشن کا بھی ہوتا ہے بلوچستان کے اندر جو حالات ہے ان پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے وفاق کی جانب سے وہ وسائل نہیں دیئے جا رہے جس سے بلوچستان ترقی کر سکے بلوچستان میں ایک انچ موٹر وے نہیں ہے بلوچستان کی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ دہشتگردی ہے ہمیں ملکر صوبے میں امن اور ترقی کے لیے کردار ادا کرنا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ کا وژن کرپشن کا خاتمہ ہے پیپلز پارٹی دہشت گردی کے خلاف ہے بلوچستان کے تمام میگا پروجیکٹس پیپلز پارٹی نے بنائے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تمام اراکین اسمبلی کے مسائل پر غور کیا سرکاری ملازمتیں فروخت کرنے والے اراکین کو وزیر اعلیٰ بلوچستان فارغ کر دیں وزیر اعلیٰ ریونیو ڈیپارٹمنٹ کی چار سال میں الاٹمنٹس کی جانچ پڑتال کرائیں تاکہ حقائق قوم کے سامنے لائے جاسکیں۔ صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اچھا بجٹ پیش کیا ہے، اپوزیشن کو ساتھ لیکر چل رہے ہیں اپوزیشن بجٹ سے مطمئن ہے بجٹ میں بنیادی مسائل کے حل پر توجہ دی گئی ہے مشکلات حکومت کو ورثہ میں ملی ہیں، وقت کے ساتھ حالات ٹھیک ہو جائیں گے بلوچستان کے حالات خراب ہیں اس میں دو رائے نہیں ہے۔ صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا ہے کہ چند جگہوں پر کچھ پرابلم ہے باقی تمام صوبے میں ایم پی ایز اپنے حلقوں میں جاتے ہیں میں حلقے میں گھومتا پھرتا ہوں وزیر اعظم پاکستان کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ ایران امریکہ کو ایک ساتھ بیٹھا کر دنیا میں معاشی اور امن کا انقلاب لائے پسماندہ ملک سپر پاور کو امن کی طرف لایا ہے اس ملک کو ترقی کی طرف لے جاتا ہے۔ صوبائی وزیر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ ایران امریکہ صلح پر پاکستان کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں وزیر اعظم اور فیلڈ مارشل نے اس آگ کو بجھایا بلوچستان میں متوازن بجٹ پیش کیا گیا بجٹ سازی ایک دن یا ہفتے کا کام نہیں بلکہ مہینوں کا کام ہے حکومت کا تیسرا بجٹ ہے جو کامیاب گزرے ہیں، جن میں لوگوں کے مسائل حل ہوئے ہیں عوامی مفاد کے بہت سے منصوبے مکمل کئے ہیں میر زابد علی ریکی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے بجٹ سے عوام مایوس ہیں بلوچستان کے جو حقوق نہ ہونے کے برابر ہیں غریب صوبے کے پیسے وفاق میں لے جانا کہاں کا انصاف ہے سیندک پروجیکٹ پر 30 سالوں سے کام ہو رہا ہے اسکی رقم مل جاتی تو آج بلوچستان میں مایوسی نہ ہوتی بلوچستان کے روڈ کب مکمل ہوں گے بلوچستان کے علاوہ دیگر صوبے میں موٹر وے کا جال بچھایا گیا ہے ہمیں پیسہ نہ دیں ہم تجویز دیں گے تو اس پر کام کرا دیں ملازمین کی تنخواہوں بڑھائی جائیں گرینڈ الائنس کے جائز مطالبات تسلیم کئے جائیں بلوچستان میں امن وامان کا مسئلہ ہے گھر اپنے علاقے میں نہیں جاسکتا 130 ارب روپے خرچ ہو رہے ہیں صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو نے کہا ہے کہ آج اپنا بجٹ خود بنانے کے قابل ہیں پہلے وفاق سے بجٹ بنانے کے لئے مدد مانگتے تھے اب وفاقی حکومت کی مدد کرنے کو تیار ہیں امن وامان کے بغیر تمام ترقی بے کار ہے بے روزگاری عروج پر پہنچ چکی ہے لوگوں کیلئے گھر کا چولہا جلانا مشکل ہو گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 20 JUN 2026

حکومت قبائلی منصوبوں میں تبدیلیوں سے گریز کرے، عوامی نیشنل پارٹی

شیرانی کے ضلعی ہیڈکوارٹر کو میر علی خیل سے مانی خوا منتقل کرنے کا فیصلہ عوامی امنگوں کے برعکس ہے

اے این پی آل پارٹیز اور مقامی معتبرین پر مشتمل کمیٹی کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑی رہے گی، صوبائی بیان

کوئٹہ (یو این اے) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں ضلع شیرانی کے ضلعی ہیڈکوارٹر کو میر علی خیل سے مانی خوا منتقل کرنے کے فیصلے پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے اسے زمینی حقائق، انتظامی ضرورتوں اور مقامی عوام کی امنگوں کے سراسر برعکس قرار دیا گیا ہے۔ پارٹی کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ میر علی خیل کو ضلعی ہیڈکوارٹر کی حیثیت حاصل ہونے کے بعد وہاں پہلے ہی ضلعی کمپلیکس، مختلف .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

سرکاری دفاتر، رہائشی ریسٹ ہاؤسز اور دیگر بنیادی سہولیات کے قیام پر قومی خزانے سے اربوں روپے خرچ کئے جا چکے ہیں۔ ایسے میں اربوں روپے کی سرکاری تنصیبات کو غیر فعال کر کے ضلعی ہیڈکوارٹر کو کسی ایسی جگہ منتقل کرنا جہاں مطلوبہ انتظامی ڈھانچہ اور بنیادی سرکاری سہولیات سرے سے موجود ہی نہ ہوں، نہ صرف قومی وسائل کا ضیاع ہوگا بلکہ عوام کو بھی شدید سفری و انتظامی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ میر علی خیل اپنی جغرافیائی حیثیت کے باعث غیر معمولی اور کلیدی اہمیت کا حامل علاقہ ہے

CamScanner

آن واتان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

اعلیٰ تعلقات عامہ
ومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated 20 JUN 2026 Page

اغواء، جنسی تشدد، ہراسانی پر نوجوان کی خودکشی، وزیراعلیٰ کا نوٹس

قلعہ سیف اللہ میں نوجوان ظفر کو تین افراد نے مبینہ طور پر اغواء کے بعد جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا اور ویڈیو بنا کر ہراساں کر رہے تھے، ذرائع

میر سرفراز بگٹی کا 24 گھنٹے کے اندر ملزمان کی گرفتاری، شفاف تحقیقات کا حکم، ذمہ داروں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے، حکام کو ہدایت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر + این این آئی) بلوچستان کے ضلع قلعہ سیف اللہ میں نوجوان نے مبینہ اغواء، جنسی تشدد اور بلیک میلنگ کے بعد خودکشی کر لی، وزیراعلیٰ نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے ملزمان کی فوری گرفتاری کا حکم دے دیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق قلعہ سیف اللہ میں ظفر نامی...

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

نوجوان کو چند روز قبل تین افراد نے مبینہ طور پر اغواء کے بعد جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا اور ویڈیو بنانے کے بعد مسلسل ہراساں کر رہے تھے جس سے تنگ آ کر نوجوان نے اپنی زندگی کا خاتمہ کر لیا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلعہ سیف اللہ میں نوجوان سے مبینہ زیادتی کے افسوسناک واقعے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے واقعے کی فوری اور شفاف تحقیقات کا حکم دے دیا ہے وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ واقعے میں ملوث ملزمان کو 24 گھنٹوں کے اندر ہر صورت گرفتار کیا جائے اور انہیں قانون کے کٹہرے میں لانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں معاون وزیراعلیٰ بلوچستان شاہد رند نے واقعے پر شدید ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ صوبائی حکومت متاثرہ خاندان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سنگین نوعیت کے جرم میں ملوث عناصر کو قانون کے مطابق سخت سزا دلوائی جائے گی۔

بارکھان، غیرت کے نام پر خاتون قتل

خاتون اپنے شوہر اور بچوں کے ہمراہ موٹر سائیکل پر گھر جا رہی تھی، پولیس

رکنی (یو این اے) بارکھان کے علاقے رکنی کے قریب اچڑی میں غیرت کے نام پر قتل کا ایک انتہائی افسوسناک اور دلخراش واقعہ پیش آیا ہے، جہاں ایک خاتون کو مبینہ طور پر سیاہ کاری کے الزام میں فائرنگ کر کے موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ اس لرزہ خیز واقعہ کے بعد پورے علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا ہے اور فضاء سوگوار ہے۔ ذرائع کے مطابق مقتولہ پر ایک سال قبل بھی ایسا ہی الزام عائد کیا گیا تھا، تاہم اس وقت اس کے شوہر نے اپنی...

بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

اہلیہ کی بے گناہی پر یقین کرتے ہوئے اس کا پورا ساتھ دیا اور اسے حفاظت کی خاطر اپنے والدین کے گھر منتقل کر دیا تھا، جہاں وہ پچھلے ایک سال سے مقیم تھی۔ واقعہ کے روز خاتون کسی ضروری کام کے سلسلے میں باہر گئی ہوئی تھی اور واپسی پر اس کا شوہر اسے لینے آیا دونوں میاں بیوی اپنے معصوم بچوں کے ہمراہ موٹر سائیکل پر واپس جا رہے تھے کہ اچڑی کے مقام پر انہیں روک لیا گیا اور خاتون پر سرِعام اندھا دھند فائرنگ کر دی گئی، جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی دم توڑ گئی۔ اس دوران خاتون کے معصوم بچے بھی وہاں موجود تھے جو اپنی ماں کو اپنی آنکھوں کے سامنے خون میں لت پت اور قتل ہوتے دیکھ کر روتے بلکتے رہے، اس وحشیانہ واقعہ کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے کی فوری اور شفاف تحقیقات کرائی جائیں اور ملوث سفاک ملزمان کو گرفتار کر کے قانون کے مطابق سخت سے سخت سزا دی جائے تاکہ آئندہ ایسے لرزہ خیز واقعات کا تدارک ممکن ہو سکے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ کسی بھی شخص کو محض الزام کی بنیاد پر قانون ہاتھ میں لینے اور کسی کی زندگی چھیننے کا کوئی حق نہیں۔

خضدار پولیس کی کارروائیاں جاری، روپوش گرفتار

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار صدر تھانہ پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے ایک اہم کامیابی حاصل کر لی ہے تفصیلات کے مطابق ایس ایچ او صدر تھانہ محمد یوسف چانڈیو کی قیادت میں پولیس ٹیم نے خفیہ اطلاع پر فوری ایکشن لیتے ہوئے ایک روپوش ملزم کو گرفتار کر لیا گرفتار ملزم کی شناخت عبدالوہاب کے نام سے ہوئی ہے جو صدر تھانہ میں درج لڑائی جھگڑے کے مقدمے میں مطلوب تھا اور کافی عرصے سے قانون کی گرفت سے بچ رہا تھا ملزم کے خلاف مقدمہ نمبر 2026/56 کے تحت دفعات 149،148،147،448،447،427 اور 506B کے تحت مقدمہ درج تھا۔۔۔

ڈیرہ بگٹی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی، 4 ملزمان گرفتار

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) ڈیرہ بگٹی پولیس نے جرائم پیشہ عناصر اور اشتہاری ملزمان کے خلاف جاری مہم کے دوران مختلف کارروائیوں میں چار مطلوب ملزمان کو گرفتار کر لیا پولیس ذرائع کے مطابق گزشتہ روز ایس پی ڈیرہ بگٹی ضیاالحق مندوخیل کی ہدایات پر مختلف سرکلو میں کارروائیاں عمل میں لائی گئیں ڈی ایس پی سرکل سوئی محمد خالد بزدار کی زیر نگرانی سی آئی اے انچارج محمد انور بگٹی اسسٹنٹ سب انسپکٹر محمد بلال بگٹی ہیڈ محرر سیفل خان اور سی آئی اے ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے مقدمہ نمبر 14/2026 بجرم دفعہ 34 324 تعزیرات پاکستان میں مطلوب نامزد ملزم گل حاجی ولد خیسہ قوم پھوتگ بگٹی سکنہ سوئی کو گرفتار کر لیا۔۔

...ر سے کوئٹہ آنے والی جعفر ایکسپریس بیچ راستے منسوخ

...فروں کو جیکب آباد تا کوئٹہ کا کرایہ ریفنڈ کر دیا گیا، ریلوے ذرائع

...(این این آئی) پشاور سے کوئٹہ آنے والی جعفر ...یس ٹرین بیچ راستے منسوخ کر دی گئی۔ ریلوے ذرائع کے مطابق جمعہ کو پشاور سے کوئٹہ آنے والی جعفر...

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

ایکسپریس ٹرین کو ناگزیر وجوہات کی بنا پر جیکب آباد ریلوے اسٹیشن پر روک دیا گیا جبکہ مسافروں کو جیکب آباد تا کوئٹہ کا کرایہ ریفنڈ کر دیا گیا۔

...وادر: خام تیل لانے والے بحری جہاز میں آتشزدگی

...کے وقت جہاز قریب ترین بندرگاہ سے 48 میل دور تھ...

...رجنسی کال پر نیوی نے فوری طور پر ریسکیو آپریشن کیا

...وادر (یو این اے) خلیجی بندرگاہ سے خام تیل لے ...آنیوالے ایک بحری جہاز پر گوادر کے قریب کھلے ...سندر میں آتشزدگی کا واقعہ پیش آیا ہے، تاہم خوش ...تی سے کسی بڑے نقصان کی اطلاع موصول نہیں ...ئی ہے۔ پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن (پی ...ین ایس سی) ذرائع کے مطابق، خام تیل بردار جہاز پر آتشزدگی کا یہ واقعہ جمعرات کے روز پیش آیا جب گوادر سے تقریباً 80 میل کی مسافت پر جہاز میں اچانک آگ بھڑک اٹھی، جبکہ اس وقت جہاز سے قریب ترین بندرگاہ 48 میل کی دوری پر واقع تھی۔ جہاز کی جانب سے کی جانے والی ایمرجنسی کال پر پاکستان...

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

نیوی نے فوری طور پر ریسکیو آپریشن کا آغاز کیا اور امدادی ٹیمیں جائے وقوعہ کی طرف روانہ کیں۔ پاکستان نیوی کی امدادی ٹیموں نے سمندر میں بروقت اور انتہائی پیشہ ورانہ کارروائی کرتے ہوئے بحری جہاز پر لگی آگ پر مکمل طور پر قابو پالیا۔

...چھی، ڈاکوؤں کا راج، مسافر، ٹرانسپورٹرز، ڈرائیورز قیمتی اشیاء سے محروم

...ڈاکو قومی شاہراہ پر ناکہ بندی کر کے مسافروں کو لوٹتے رہے، پولیس کے پہنچنے پر چور فرار

...یرہ مراد جمالی (این این آئی) کچھی کے علاقے ...اجی شہر کے قریب قومی شاہراہ پر دن دیہاڑے ...ڈاکوؤں کی ناکہ بندی متعدد گاڑیوں کے مسافروں ...اور ڈرائیورز سے لوٹ مار اور آئل ٹینکرز پر فائرنگ ...سے دو افراد معمولی زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق جمعہ کے روز کچھی کے علاقے پولیس تھانہ حاجی شہر کی حدود میں قومی شاہراہ کچھی ڈبل روڈ کے مقام پر دن دیہاڑے نامعلوم مسلح ڈاکو جن کی تعداد پندرہ کے درمیان بتائی جا رہی ہے جدید اسلحہ کے زور پر قومی شاہراہ پر ناکہ...

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

بندی کر کے چھوٹی بڑی گاڑیوں کے مسافروں سے لوٹ مار کرتے ہوئے لاکھوں روپے نقدی درجنوں قیمتی موبائل فون گھڑیاں و دیگر سامان چھین لیا جبکہ ڈاکوؤں کی جانب سے دو آئل ٹینکرز پر فائرنگ بھی گئی جس سے ٹائر برسٹ ہونے اور شیشے ٹوٹنے سے دو افراد معمولی زخمی ہو گئے واقعہ کی اطلاع پر پولیس اور سیکورٹی فورسز موقع پر پہنچ گئے اور دونوں جانب سے شدید فائرنگ کا تبادلہ بھی ہوا پولیس کے مطابق ڈاکو فرار ہو گئے پولیس اور سیکورٹی فورسز نے پورے علاقے کی ناکہ بندی کر کے ڈاکوؤں کی تلاش شروع کر دی جبکہ زخمیوں کو سول ہسپتال بختیار آباد منتقل کر دیا گیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 84 | Dated: 20 JUN 2026 | Page No. 21

گلستان میں ڈرون طیاروں کی بمباری، متعدد رہائشی کنٹینرز تباہ

رات گئے بمباری سے شدید خوف و ہراس، جانی و مالی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) گلستان میں مبینہ ڈرون حملے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق کلی گلستان کاریز میں فیض اللہ غبیزئی کے ٹھکانے پر گزشتہ رات نامعلوم سمت سے آنے والے دو ڈرون طیاروں نے بمباری کی، جس کے نتیجے میں کئی رہائشی کنٹینرز تباہ ہوگئے۔ خوش قسمتی سے بمباری کے وقت کنٹینرز میں کوئی شخص موجود نہیں تھا، جس کے باعث کسی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں

بقیہ نمبر 60 صفحہ 5 پر

ہوئی۔ رات تقریباً تین بجے ہونے والی اس بمباری سے علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا، جبکہ بڑی تعداد میں مقامی لوگ گھروں سے باہر نکل آئے۔ واضح رہے کہ اس واقعے کی سرکاری سطح پر تاحال تصدیق یا تردید سامنے نہیں آئی ہے۔

Century Express Quetta

کوئٹہ، خاتون کی بچوں سمیت خودسوزی کی دھمکی

بروری بائی پاس پر واقع زمین پر بااثر افراد نے قبضہ کرلیا، ساجدہ عبدالنبی

حکومت نے قبضہ ختم نہ کرایا تو بچوں سمیت خودسوزی کرلوں گی، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ کے علاقے ویج ایڈ کی رہائشی خاتون ساجدہ عبدالنبی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت بروری بائی پاس پر واقع ان کی زمین پر قبضہ ختم کرائے بصورت دیگر وہ اپنے بچوں سمیت خودسوزی کریں گی جس کی تمام تر ذمہ داری اعلیٰ حکام پر عائد ہوگی، یہ بات انہوں نے کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ میں نے بروری بائی پاس پر واقع اپنی 2400 فٹ زمین میں سے 1200 فٹ یعنی آدھی زمین فروخت کی تاہم بااثر افراد نے 1200 کی بجائے کل 2400 فٹ اراضی پر قبضہ کر رکھا ہے میرے پاس زمین کے تمام تر ثبوت موجود ہیں اور اس حوالے سے کیس زیر سماعت بھی ہے، مذکورہ اشخاص مجھے ڈرا دھمکا رہے ہیں کہ میں اپنی زمین سے دستبردار ہوجاؤں جس سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوں گی، انہوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ میری زمین واگزار کرائی جائے بصورت دیگر اپنے بچوں سمیت خودسوزی کروں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 20 JUN 2026 Page No. 2

چاول کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ، صارفین شدید پریشانی کا شکار

سپر کرنل 430 روپے کلو، مختلف برانڈز کے چاول 640 روپے تک پہنچ گئے

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) ملک میں چاول کی قیمتوں میں اضافے کا سلسلہ جاری ہے، جس کے باعث یہ عام صارفین کی قوت خرید سے بتدریج باہر ہوتے جا رہے ہیں۔ مختلف ...... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

اقسام کے چاول کی قیمتوں میں حالیہ اضافے نے گھریلو بجٹ پر مزید دباؤ بڑھا دیا ہے۔ مارکیٹ میں سپر کرنل چاول 10 روپے اضافے کے بعد 430 روپے فی کلوگرام میں فروخت ہو رہا ہے، جبکہ کائنات باسمتی چاول کی قیمت 520 روپے فی کلوگرام تک پہنچ گئی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

بسیمہ آر ایچ سی میں ادویہ کی کمی، مریضوں کو مشکلات کا سامنا

سیاہوزئی کی ادویات ایک ماہ سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود واشک میں پڑی ہیں جبکہ مریض سرکاری ادویات سے محروم ہیں، عوامی حلقے

بسیمہ (نمائندہ انتخاب) سیاہوزئی کے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ آر ایچ سی سیاہوزئی کے لیے مختص ادویات ایک ماہ سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود واشک ہیڈکوارٹر میں پڑی ہوئی ہیں، مگر انہیں ہسپتال منتقل کرنے میں مسلسل تاخیر کی جا رہی ہے۔ عوام کے مطابق یہ صورتحال علاقے کے مریضوں کے لیے شدید مشکلات کا باعث بن رہی ہے، عوامی حلقوں نے کہا کہ ہسپتال میں ڈاکٹرز اور طبی عملہ اپنی خدمات انجام دے رہا ہے، تاہم ادویات کی عدم دستیابی کے باعث مریضوں کو مطلوبہ سرکاری ادویات نہیں مل رہیں اور وہ شدید مہنگائی کے باوجود بازار سے ادویات خریدنے پر مجبور ہیں، عوامی حلقوں کے مطابق سابق ڈی ایچ او کے دور میں آر ایچ سی سیاہوزئی کی ادویات چوری ہونے کے واقعات بھی سامنے آئے تھے، جبکہ موجودہ ڈی ایچ او بھی ادویات کو بروقت ہسپتال پہنچانے میں ناکام نظر آ رہی ہے، عوام کا کہنا ہے کہ اگر سرکاری ادویات ہسپتالوں کے بجائے دفاتر اور گوداموں میں پڑی رہیں تو صحت کی سہولیات فراہم کرنے کا مقصد متاثر ہوتا ہے، عوامی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، سیکرٹری صحت اور کمشنر رخشان ڈویژن سے مطالبہ کیا ہے کہ آر ایچ سی سیاہوزئی کی ادویات فوری طور پر ہسپتال منتقل کی جائیں اور اس تاخیر کے ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔

سینٹ گیبریل پرائمری سکول کی عمارت خالی کرانیکا نوٹس لینے کا مطالبہ

کمرشل پلازے کی تعمیر کا منصوبہ 75 سال سے بچوں کو تعلیم سے آراستہ کیا جارہا ہے' کنزیومر سول سائٹی

کوئٹہ (آن لائن) کنزیومر سول سائٹی بلوچستان کے چیئرمین ایجوکیشن سیل محمد نعیم خان اور پروڈیکٹر ضیارفی پراپرٹیز بلوچستان عدنان جہانگیر مسیح نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، محکمہ اوقاف، انسانی حقوق کے اداروں، عدلیہ، اقلیتی کمیشن اور سول سوسائٹی سے اپیل کی ہے کہ کوئٹہ میں گزشتہ 75 سال سے کوئٹہ کے بچوں کو تعلیم فراہم کرنے والے سینٹ گیبر بقیہ نمبر 21 صفحہ 5 پر

یل پرائمری سکول کی عمارت کو تعلیمی سرگرمیوں سے خالی کرا کر کمرشل پلازے کی تعمیر کا نوٹس لیتے ہوئے بچوں کے مستقبل کو بچائیں یہ بات انہوں نے جمعہ کو اپنے دیگر ساتھیوں کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی انہوں نے کہا کہ مذکورہ ادارہ 1953ء میں قائم ہوا اور ہزاروں طلباء نے اس سے مستفید ہوئے اور تعلیم حاصل کی انہوں نے کہا کہ ہمیں اطلاعات ملی ہیں کہ قیمتی اراضی کو تعلیمی مقصد کے بجائے کمرشل منصوبے میں تبدیل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اس ضمن میں سکول کی پرنسپل نے عدالت میں استقرار حق کی پٹیشن دائر کی تھی لیکن مبینہ طور پر دباؤ میں لاکر پٹیشن واپس لینے کے لئے مجبور کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ ان تمام واقعات اور پس منظر کی شفاف تحقیقات کر کے حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں ہمارا مقصد کسی مذہبی ادارے، فرد یا سرکاری محکمے کے خلاف مہم چلانا نہیں بلکہ ایک تاریخی تعلیمی ادارے کو بچانا اور بچوں کے حق تعلیم کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے انہوں نے کہا کہ سینٹ گیبریل پرائمری سکول کی عمارت اور اراضی کو تعلیم کے لئے مختص رکھا جائے سکول کو فوری دوبارہ فعال بنا کر طلباء اور اساتذہ کو تعلیمی ماحول دیا جائے صوبائی حکومت محکمہ اوقاف، ضلعی انتظامیہ اور عدلیہ معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائیں اور کسی قسم کی کمرشل تعمیرات یا پلازے کے منصوبے کو تحقیقات مکمل ہونے تک روکا جائے۔ اقلیتی برادری کے تعلیمی اداروں اور تاریخی تعلیمی ورثے کے تحفظ کے لئے مستقل پالیسی بنائی جائے اور بچوں کے حق تعلیم کے تحفظ کے لئے حکومت مداخلت کرے ہمارا وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان اور دیگر اعلیٰ سے مطالبہ ہے کہ اس تاریخی تعلیمی ادارے کو بند ہونے سے بچایا جائے۔

Century Express Quetta

مسلم اتحاد کالونی کے برساتی نالے پر قبضہ ختم کرانے کا مطالبہ

غیر قانونی تعمیرات سے جانی و مالی نقصان کا اندیشہ ہے، پشتونخوا میپ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے جاری کردہ بیان میں کوئٹہ کے مسلم اتحاد کالونی و بریچ کالونی کے درمیان سیلابی نالے اور دیگر علاقوں میں برساتی نالوں پر غیر قانونی تعمیرات اور قبضے نہ صرف قانون کی خلاف ورزی ہیں بلکہ یہ عوام کی جان و مال کے لیے بھی سنگین خطرہ بن چکے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ متعلقہ انتظامیہ کی غفلت اور کمزور نگرانی کے باعث کئی مقامات پر برساتی نالوں پر تعمیرات اور تجاوزات قائم ہو چکی ہیں، اگر اس غیر قانونی تعمیراتی کام اور قبضہ کو روکا نہ گیا تو کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کی ذمہ داری محکمہ اریگیشن اور ضلعی انتظامیہ ہوگی۔ انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ صرف کاغذی اقدامات تک محدود نہ رہے بلکہ عملی طور پر غیر قانونی قبضوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کرے۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ مسلم اتحاد کالونی سمیت تمام کوئٹہ شہر میں تمام برساتی نالوں کی نشاندہی، سروے اور بحالی کو یقینی بنایا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 20 JUN 2026 Page No. 23

بلوچستان حکومت کا سیف سٹیز پروجیکٹ کا منصوبہ، امن وامان کے قیام اور شہریوں کے تحفظ کیلئے بڑا اقدم

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے کے مختلف شہروں میں سیف سٹیز سے متعلق صوبائی اسٹیرنگ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں منصوبے کی مجموعی پیشرفت اور آئندہ کارروائیوں کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات، سیکرٹری آئی ٹی ایاز مندوخیل، کمشنرز اور متعلقہ محکموں اور اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیف سٹیز پروجیکٹ صوبے کے عوام کی حفاظت اور جدید نگرانی نظام کے قیام کے لیے نہایت اہمیت کا حامل ہے اور متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ منصوبے کی مکمل تکمیل مقررہ مدت کے اندر ممکن بنائی جائے۔ اجلاس کے شرکاء کو کوئٹہ اور گوادر کے علاوہ 9 دیگر شہروں میں بھی سیف سٹیز کے کام کے آغاز پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ کوئٹہ اور گوادر میں بنیادی انفراسٹرکچر اور نیٹ ورک کی تنصیب کے کلیدی مراحل مکمل ہو چکے ہیں۔ بلوچستان کے 9 دیگر شہروں خضدار، حب، سوئی، بیکڑ، لورالائی، تربت، دالبندین سمیت دیگر میں ابتدائی تنصیب اور سائٹ سیلیکشن کے کام تیزی سے جاری ہیں۔ چیف سیکرٹری نے متعلقہ محکموں کو واضح ہدایات دیں کہ منصوبے کے آئندہ مرحلوں کے لیے ٹائم لائنز سختی سے نافذ کی جائیں۔ معیارِ کار اور تکنیکی ضوابط کی پابندی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ لاجسٹک اور تکنیکی رکاوٹوں کی بروقت نشاندہی اور حل کے لیے خصوصی اقدامات کیے جائیں۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ سیف سٹیز منصوبہ عوامی تحفظ اور صوبے میں جدید سکیورٹی مینجمنٹ کے فروغ کے لیے ایک سنگِ میل ثابت ہوگا، اس لیے منصوبے کی جلد تکمیل اور موثر آپریشن کے لیے تمام محکمے ذمہ دارانہ انداز میں کام کریں۔ انہوں نے جولائی کے مہینے میں دوبارہ اجلاس منعقد کرنے کی ہدایت کی جس میں منصوبے کی مزید پیشرفت اور کام کی رفتار کا جائزہ لیا جائے گا۔ بہرحال بلوچستان میں سیف سٹیز کا قیام سیکیورٹی کو بہتر بنانے، جرائم کی روک تھام اور ٹریفک مینجمنٹ کے لیے انتہائی ناگزیر ہو چکا ہے۔ شہری آبادی میں اضافے کے ساتھ امن وامان برقرار رکھنے اور جرائم کی روک تھام کے لیے سیف سٹیز پراجیکٹ کا قیام خوش آئند عمل ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع وعریض رقبے کے حامل صوبے میں انٹیلی جنس بیسڈ مانیٹرنگ اور کیمروں کی مدد سے دہشت گردی اور دیگر سنگین جرائم کو کنٹرول کرنے میں مدد ملے گی۔ جدید ہائی ڈیفینیشن اور چہرے کی شناخت والے کیمرے جرائم پیشہ عناصر پر کڑی نظر رکھتے ہیں اور سنگین جرائم کو بروقت روکنے میں مدد کرتے ہیں، انٹیگریٹڈ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹرز کے ذریعے پولیس، ریسکیو، اور فائر بریگیڈ کو ہنگامی کالز پر چند منٹوں میں متاثرہ مقام تک پہنچایا جاتا ہے۔ خودکار کیمروں سے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں پر ای-چالاننگ کی جاتی ہے، جس سے سڑکوں پر نظم وضبط بہتر ہوتا ہے اور مہلک حادثات میں کمی آتی ہے۔ پبلک ٹرانسپورٹ اور گاڑیوں میں نصب کیو آر پینک بٹن یا سیفٹی ایپس کی مدد سے شہری کسی بھی ہنگامی صورتحال یا ہراساں کیے جانے کی صورت میں براہِ راست حکام سے فوری مدد طلب کر سکتے ہیں۔ شواہد کی فراہمی اور تفتیش میں آسانی پیدا ہوگی۔ کیمروں کی ریکارڈنگ تفتیشی اداروں کے لیے ڈیجیٹل شواہد کا کام کرتی ہے، جس سے مقدمات کو حل کرنے اور مجرموں کو کیفرِ کردار تک پہنچانے میں مدد ملتی ہے۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے سیف سٹیز منصوبے سے امن وامان کی صورتحال میں واضح بہتری آئے گی جس سے عوامی تحفظ یقینی ہوگا بشرطیکہ منصوبے کو شفافیت کے ساتھ اس کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Daily: MEEZAN QUETTA 20 JUN 2026

Bullet N

Page No. 21

کوئٹہ شہر میں ٹریفک کی روانی کیلئے اقدامات!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ٹریفک جام کا مسئلہ ایک عرصے سے چلا آرہا ہے گوکہ موجودہ دور میں اس کی بہتری کے لیے کچھ اقدامات کیے جارہے ہیں جن میں اکثر سڑکوں کی کشادگی، نئی سڑک کی تعمیر کے ساتھ ساتھ ٹریفک سگنلز کو بھی بحال کرنے کے اقدامات شامل ہیں۔ گوکہ ایک ایسے اقدامات ہیں جن سے ٹریفک جام کا مسئلہ کافی حد تک ٹھیک ہوسکتا ہے۔ کیونکہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی اکثر سڑکیں ہزاروں کی آبادی کے لیے بنی تھیں لیکن اب چونکہ آبادی لاکھوں تک پہنچ گئی ہے اس کے ساتھ گاڑیوں، موٹر سائیکلوں اور دیگر ٹرانسپورٹ بھی زیادہ ہوگئی ہے جس کے لیے موجودہ سڑکیں ناکافی ہیں۔ اس پر ان ہی سطور میں پہلے بھی بارہا مرتبہ ذکر کیا جاچکا ہے کہ اس کا حل سڑکوں کی کشادگی، انڈر پاسز اور اوورہیڈر برجز کا بنانا ہے۔ کیونکہ جب تک ایسا نہیں کیا جاتا یہ مسئلہ جوں کا توں رہے گا۔ اس کے ساتھ یہاں گاڑیوں، موٹر سائیکلوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور اب رہی سہی کسر زرنج نے پوری کردی ہے جب اتنی بڑی تعداد سڑکوں پر آئے گی تو وہ کیسے گزرے گی۔ یہ ایک بڑا سوالیہ نشان ہے؟ جس پر متعلقہ اداروں کو غور کرنا چاہیے۔

گذشتہ روز کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیرصدارت شہر میں ٹریفک کے نظام کی بہتری اور ٹریفک مسائل کے حل کے حوالے سے ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ڈائریکٹر جنرل ٹریفک انجینئرنگ بیورو، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ کوئٹہ ڈویژن، ایس ایس پی ٹریفک کوئٹہ، سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے افسران، مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر رحیم کاکڑ سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں شہر میں ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانے اور شہریوں کو درپیش مشکلات کے کاتمے کے لیے مختلف تجاویز اور اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر فیصلہ کیا گیا کہ عبدالستار روڈ کو عام ٹریفک کے لیے کھول دیا جائے گا جبکہ مذکورہ سڑک کو نو پارکنگ زون قرار دیا گیا ہے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ تمام سگنلز کو جلد از جلد مکمل طور پر فعال کردیا جائے گا۔ جس کے بعد شہر میں ٹریفک کی روانی اور نظم وضبط میں مزید بہتری آئے گی۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ شہریوں کی سہولت اور ٹریفک مسائل کے مستقل حل کے لیے تمام اقدامات بروقت مکمل کیے جائیں اور مختلف محکمے باہمی تعاون کے ساتھ ٹریفک مینجمنٹ کو مزید موثر بنائیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیرصدارت کوئٹہ شہر میں ٹریفک نظام کی بہتری اور ٹریفک مسائل کے حل کے حوالے سے ہونیوالے مذکورہ اجلاس میں کیے جانے والے فیصلے قابل تعریف ہیں ان کی روشنی میں ٹریفک جام کا مسئلہ کسی حد تک ٹھیک ہوسکتا ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ متعلقہ اداروں کو اس ضمن میں احسن اقدامات کرتے ہوئے مذکورہ اجلاس میں کیے جانے والے فیصلوں کو عملی جامہ پہنانا چاہیے کیونکہ ایسا کرنے سے ہی کوئٹہ میں ٹریفک کے مسائل مستقل بنیادوں پر حل ہوسکتے ہیں۔ یہ انتہائی ناگزیر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 20 JUN 2026

Page No. 25

بے روزگاری، میڈیا اور بلوچستان کے حقوق۔۔۔ترجیحات کا درست تعین

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا بلوچستان اسمبلی میں خطاب کئی حوالوں سے اہمیت کا حامل ہے۔ ان کے خطاب میں صوبے کو درپیش بنیادی مسائل، میڈیا ورکرز کے روزگار، وفاق کے ساتھ مالی معاملات، توانائی کے شعبے میں اصلاحات اور خواتین کی سیاسی وسماجی شمولیت جیسے اہم موضوعات شامل تھے۔ خاص طور پر یہ اعتراف کہ بلوچستان کے عوام کے نزدیک صوبے کا سب سے بڑا مسئلہ امن وامان نہیں بلکہ بے روزگاری ہے، ایک ایسی حقیقت کی نشاندہی کرتا ہے جسے پالیسی سازی کے مرکز میں ہونا چاہیے۔ بلوچستان قدرتی وسائل، معدنی ذخائر، ساحلی پٹی اور جغرافیائی اہمیت کے باوجود ملک کا سب سے کم ترقی یافتہ صوبہ تصور کیا جاتا ہے۔ طویل عرصے سے صوبے کے مسائل کا ذکر زیادہ تر امن وامان اور سیکیورٹی کے تناظر میں کیا جاتا رہا ہے، لیکن اگر ایک آزاد سروے کے مطابق 60 فیصد سے زائد شہری بے روزگاری کو اپنا سب سے بڑا مسئلہ قرار دے رہے ہیں تو یہ حکومت، نجی شعبے اور وفاقی اداروں کے لیے ایک واضح پیغام ہے کہ معاشی مواقع پیدا کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بے روزگاری صرف معاشی مسئلہ نہیں بلکہ سماجی اور سیاسی اثرات بھی رکھتی ہے۔ روزگار سے محروم نوجوان مایوسی، احساس محرومی اور غیر یقینی صورتحال کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ایسے حالات میں ترقیاتی منصوبوں، صنعتی سرگرمیوں، معدنی وسائل کی مقامی سطح پر پروسیسنگ اور فنی تربیت کے پروگراموں کو ترجیح دینا ناگزیر ہو جاتا ہے۔ وزیراعلیٰ کی یہ بات درست ہے کہ بے روزگاری کے خاتمے کے لیے وفاقی حکومت، صوبائی حکومت اور نجی شعبے کو مشترکہ حکمت عملی اپنانا ہوگی۔ خطاب کا ایک اہم پہلو بلوچستان میں میڈیا کے دفاتر اور بیوروز کی بندش کے خلاف وزیراعلیٰ کا دوٹوک مؤقف تھا۔ میڈیا کسی بھی معاشرے کی آنکھ اور کان ہوتا ہے۔ اگر قومی میڈیا ادارے بلوچستان جیسے وسیع اور اہم صوبے میں اپنے دفاتر بند کر دیتے ہیں تو نہ صرف مقامی صحافیوں کا روزگار متاثر ہوتا ہے بلکہ صوبے کے مسائل اور عوامی آواز بھی قومی سطح پر مؤثر انداز میں اجاگر نہیں ہو پاتی۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ بلوچستان پہلے ہی اطلاعاتی خلا اور نمائندگی کے مسئلے سے دوچار رہا ہے۔ ایسے میں میڈیا اداروں کی موجودگی مزید اہمیت اختیار کر جاتی ہے۔ وزیراعلیٰ کا یہ کہنا کہ اگر قومی میڈیا بلوچستان میں اپنے بیوروز برقرار نہیں رکھتا تو اسے "نیشنل میڈیا" کہلانے کا حق نہیں، ایک سخت مگر توجہ طلب مؤقف ہے۔ اگرچہ میڈیا ادارے معاشی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں، تاہم قومی سطح پر کام کرنے والے اداروں کی یہ ذمہ داری بھی ہے کہ وہ ملک کے تمام حصوں کو مناسب نمائندگی فراہم کریں۔ بلوچستان کو نظرانداز کرنا قومی یکجہتی اور معلومات کے متوازن بہاؤ کے اصولوں کے منافی ہوگا۔ بجٹ کے حوالے سے وزیراعلیٰ کی جانب سے وفاق کے ساتھ مذاکرات اور صوبے کے مالی حقوق کے دفاع کا ذکر بھی اہم ہے۔ وفاقی اکائیوں کے درمیان وسائل کی منصفانہ تقسیم پاکستان کے وفاقی نظام کی بنیاد ہے۔ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے اور یہاں ترقیاتی ضروریات بھی نسبتاً زیادہ ہیں۔ اگر صوبے کو اس کے جائز وسائل اور ترقیاتی فنڈز میسر نہیں آئیں گے تو ترقی کا عمل متاثر ہوگا۔ اس تناظر میں وزیراعلیٰ کی جانب سے صوبے کے حقوق کے لیے مضبوط موقف اختیار کرنے کا اعلان قابل تحسین ہے، البتہ اس کے نتائج کا اندازہ عملی اقدامات اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے ہی لگایا جا سکے گا۔ مجموعی طور پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا خطاب صوبے کے متعدد اہم مسائل اور ترجیحات کا احاطہ کرتا ہے۔ بے روزگاری، میڈیا ورکرز کے تحفظ، بجلی کے نظام کی بہتری، خواتین کی شمولیت اور صوبائی حقوق کے حصول جیسے موضوعات درحقیقت بلوچستان کی ترقی کے بنیادی ستون ہیں۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ ان اعلانات اور وعدوں کو عملی اقدامات میں تبدیل کیا جائے، کیونکہ عوام کو بیانات سے زیادہ نتائج درکار ہیں۔ اگر حکومت روزگار کے مواقع پیدا کرنے، میڈیا کی موجودگی برقرار رکھنے، بنیادی سہولیات بہتر بنانے اور صوبے کے حقوق کے تحفظ میں کامیاب ہو جاتی ہے تو یہ بلوچستان کے لیے ایک مثبت اور دیرپا تبدیلی کا آغاز ثابت ہو سکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 20 JUN 2026 Page No. 2-6

Closure of media houses

The deepening crisis within Balochistan's media landscape has reached a critical flashpoint, sending shockwaves of uncertainty and anxiety through the province's journalistic fraternity. The recent decisions by several mainstream, private media houses to shut down their bureau offices and execute mass layoffs have not only jeopardized the livelihoods of countless media professionals but also threatened to completely sever Balochistan's voice from the national discourse. Working as a journalist in Pakistan's largest province by area has never been an easy feat; reporters here routinely brave extreme physical dangers, navigating a minefield of threats from militant outfits, separatist groups, and intense political pressures. To reward this immense bravery with sudden termination and the padlocking of bureau doors is a profound injustice that leaves local media persons vulnerable, jobless, and deeply disillusioned. In a welcome and necessary intervention, Balochistan Chief Minister Sarfraz Bugti forcefully addressed this crisis on the floor of the Balochistan Assembly, offering his government's unwavering support to the beleaguered journalistic community. Bugti rightfully questioned the core motives of private media conglomerates, challenging them to decide whether they function as responsible national institutions or merely as profit-driven commercial enterprises. The reality on the ground is stark and deeply troubling: while these media empires generate billions of rupees in revenue nationally, sometimes receiving meager monthly salaries as low as Rs8,000 to Rs10,000. Forcing staff to work under such subhuman financial conditions, only to abruptly fire them under the guise of cost-cutting, exposes a glaring ethical bankruptcy among media owners.

Beyond the immediate human tragedy of mass unemployment, the geopolitical and social ramifications of silencing Balochistan are immense. Comprising 43 percent of the country's landmass, the province already suffers from a severe sense of alienation and deprivation. If regional bureaus are shuttered, the positive stories, rich culture, and, more importantly, the genuine grievances and security concerns of Balochistan will never reach the federal capital or the wider public consciousness. This informational vacuum will only deepen the divide between Islamabad and Quetta. Chief Minister Bugti's appeal to Federal Information Minister Ataullah Tarar to honor his commitments is a crucial step, but it must be met with immediate, actionable policy enforcement. The federal government must hold media barons accountable, forcing them to maintain divisional bureaus and safeguard the rights of local workers. Balochistan's voice must not be blacked out for the sake of corporate profit margins.

CamScanner